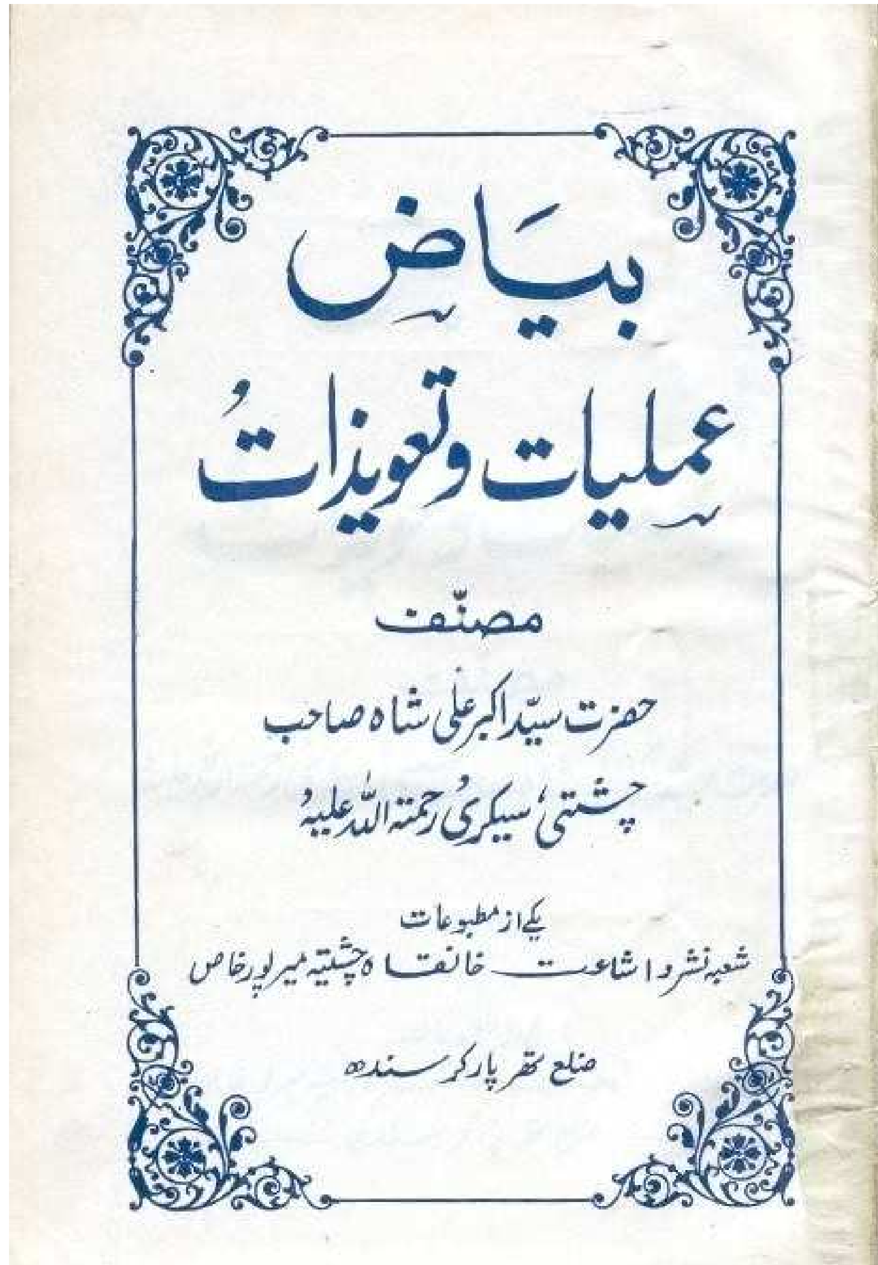


بیاض

عملیات و تعویذات

مصنّف

حضرت سیّد اکبر علی شاہ صاحب

چشتی، سیکری رحمتہ اللہ علیہ

یکے از مطبوعات

شعبہ نشر و اشاعت خانقاہ چشتیہ میرپور خاص

ضلع تھرپارکر سندھ

۷۸۶

حرفِ آغاز

(۱)

بھارت کے صوبہ راجستھان میں شیخاواٹی ڈویژن کا صدر مقام، سیکر (SIKAR) مشہور شہر ہے۔ تقسیم ملک سے پہلے سیکر ایک ریاست تھی جس کا صدر مقام یہی شہر تھا۔

(۲)

سیکر میں چشتیہ سلسلہ عالیہ کے ایک مشہور بزرگ حضرت شاہ ولی محمد چشتیؒ کا مزار اقدس ہے یہ مقام سیکر کی تمام قوموں کا منفرد مرکز عقیدت ہے۔

حضرت قبلہ شاہ صاحبؒ سنہ ۱۲۵۰ھ میں سیکر تشریف لاتے تھے اور سنہ ۱۲۸۳ھ میں یہاں ہی وصال فرمایا۔

(۳)

حضرت شاہ صاحبؒ کے وصال کے بعد آپ کی خانقاہ کے پہلے سجادہ نشین فخر الحکماء حضرت مولانا سید کرامت علی شاہ صاحب ہوئے جو صاحب خانقاہ کے حقیقی بھتیجے مرید اور خلیفہ اوّل تھے سنہ ۱۳۱۰ھ میں اپنے آبائی وطن سنگھانہ میں آپ کا وصال ہوا اور وہاں ہی اپنے

نام کتابت ———— بیاض عملیات وتعویذات

مصنّف ——— حضرت سید اکبر علی شاہ صاحب چشتی سیکری

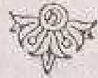
تعداد واشاعت بار اوّل ———— ایک ہزار

سال اشاعت بار اوّل ———— ۱۴۰۷ھ / ۱۹۸۷ء

کاتب ———— حافظ نعمت اللہ

طباعت ———— ڈیبینٹ پریس آرام باغ روڈ۔ کراچی

ناشر ———— سید اکرام حسین چشتی سیکری



خاندانی قبرستان میں مدفون ہوئے۔

(۴)

حضرت کرامت علی شاہ صاحبؒ کے وصال کے بعد آپکے صاحبزادے حضرت مولانا حکیم سید اکبر علی شاہ صاحبؒ سجادہ نشین ہوئے جو اپنے والد بزرگوار کے مرید اور خلیفہ تھے۔

حضرت سید اکبر علی شاہ صاحبؒ اپنے عہد کے مشاہیر بزرگان دین میں منفرد مقام کے مالک تھے ان کی ذات گرامی بے شمار برکات و فضائل کا مجموعہ تھی انہوں نے گمراہ لوگوں کو ہدایت کی راہ دکھائی بیمار لوگوں کو صحت کی دولت سے مالا مال کیا وہ بیک وقت طبیب روحانی بھی تھے اور طبیب جسمانی بھی ، انھوں نے بیمار روحوں اور جسموں کو صحت و شفا سے نوازا وہ جہاں دواؤں سے علاج کرتے تھے وہاں آیاتِ قرآنی سے بھی لوگوں کو فیضیاب کرتے تھے ان کا مطب طب نبویؐ کی برکات سے استفادہ کرنیکا عظیم مرکز تھا۔

(۵)

زیر نظر کتاب حضرت اکبر علی شاہ صاحب کے عملیات اور تعویذات کا مجموعہ ہے جو پہلی بار شائع ہو رہا ہے اس موضوع پر آپکے تحریر کردہ دو مجموعے اور بھی ہیں انشاء اللہ جلد ہی ان کی اشاعت کا کام بھی ہو جائیگا۔

(۶)

اس کتاب کی کتابت اور دیگر امور کی انجام دہی میں جناب حاجی محمد یامین خانصاحب نے بڑی دلچسپی سے کام لیا اور صرف ان کی کوشش سے یہ کتاب اشاعت کی منزل سے گذری اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(۷)

نیز اس کتاب کی اشاعت کے سلسلہ میں جناب عطاء الرحمٰن خانصاحب (ابن حاجی عبدالرحمٰن خان صاحب مرحوم) کتابت کے علاوہ تمام اخراجات اشاعت کو اپنے ذمہ لیا اور مبلغ پانچ ہزار روپے کی بڑی رقم ادا کی وہ ایک ایسے باپ کے فرزند ہیں جو اپنی نیکی اور پاکی میں نزدیک و دور مشہور تھے۔ وہ حضرت اکبر علی شاہ صاحبؒ کے عزیز ترین اہل سلسلہ میں سے ایک منفرد ہستی تھے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو اجر عظیم عطا فرمائے

شاہ اکرام حسین سبکری
خداداد کالونی کراچی
۵ رجون ۱۹۸۷ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے ہوئے اللہ کے (یعنی زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کرتا ہوں میں اس کی کہ کسی کی بندگی نہیں سوائے اللہ کے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے ہوئے اللہ کے ہیں۔

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا

گواہ ہوں میں اس بات کا کہ کسی کی بندگی نہیں سوائے اللہ کے کہ وہ ایک

شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ

ہے اس کا شریک نہیں کوئی اور گواہ ہوں میں اس کا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَرَسُوْلُہٗ

بندہ اس کے اور رسول اسکے۔

سوم کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ ہی کو ہے اور

اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

کسی کی بندگی نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں پھر سکنا گناہ

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

سے اور نہ قوت ہے نیک کام کی مگر اللہ کی مدد سے کہ بزرگ ہے اور بڑا۔

چہارم کلمہ توحید: لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

کسی کی بندگی نہیں سوائے اللہ کے کہ وہ ایک ہے

لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کی ہے بادشاہی اور اسی کی ہے سب تعریف

یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ

وہی جلاوے اور وہی مارے اور وہی جیتا ہے اور نہیں

الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ

اس کو موت اور اسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی اور وہی سب چیز پر قادر

پنجم کلمہ استغفار:- اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ
اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ
اَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ اَعْلَمُ وَمِنَ
الذَّنْبِ لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَ
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ؕ

ششم کلمہ ردِ شرک: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اے اللہ پناہ مانگتا ہوں میں اے اللہ تیرے ساتھ
اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ
اس بات سے کہ شریک کروں میں تیرا کسی چیز کو جان بوجھ کر
اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ
اور بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے اس گناہ سے کہ میں نہیں
وَ تَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِیْ
جانتا ہوں اُسے توبہ کی میں نے اس سے اور بیزار ہوا میں کفر اور شرک اور سب گناہوں سے

كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ

اور مسلمان ہوا میں اور ایمان لایا میں اور کہتا ہوں میں

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

لا اِلٰہ الا اللہ محمدؐ رسول اللہ

صفت ایمان مفصل: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

ایمان لایا میں اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ

اور اس کی کتابوں پر اور اسکے پیغمبروں پر اور قیامت کے دن پر اور اللہ کی تقدیر پر

خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ

بھلائی اور برائی سب اللہ کی طرف سے ہے اور اٹھنے پر مرنے

الْمَوْتِ ؕ صفت ایمان مجمل: اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا

کے پیچھے۔ ایمان لایا میں اللہ پر جیسا ہے

هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ

وہ اپنی اسما اور صفات سے اور مانے میں نے اس کے سب

اَحکامِ ۵ دعائے قنوت: اَللّٰهُمَّ اِنَّا

حکم ۱۵ اے اللہ ہم مدد

نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَ

چاہتے ہیں تجھ سے اور بخشش چاہتے ہیں ہم تجھ سے اور ایمان لائے ہم ساتھ

نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ

تیرے اور بھروسہ کرتے ہیں اوپر تیرے اور تعریف کرتے ہیں ہم تیری اور شکر کرتے ہیں ہم تیرا

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ

اور نہیں انکار کرتے ہم تیرا اور دور کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اس کو جو نافرمانی

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَ

کرے تیری اے اللہ تجھی کو پوجتے ہیں اور تیری نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں

اِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى

ہم اور ہم تیری طرف دوڑتے ہیں ہم اور خدمت کو حاضر ہوتے ہیں ہم اور امید رکھتے ہیں ہم تیری

عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۝

مہربانی کی اور ڈرتے ہیں عذاب تیرے سے بیشک عذاب تیرا منکروں کو لگنے والا ہے۔

نیت روزہ کشادن

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ
تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ ۱۲

نیت روزہ داشتن

بِالصَّوْمِ غَدًا نَّوَیْتُ ۱۲

تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ
وَالْعَظْمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ
وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ
لَایَنَامُ وَلَایَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ؕ

بعد ہر چہار رکعت کے تین تین بار پڑھا کرتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ۙ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۙ وَمَا يُدْرِيْكَ
لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ۙ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۙ
اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۙ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۙ وَمَا
عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ۙ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۙ
وَهُوَ يَخْشٰى ۙ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۚ كَلَّآ اِنَّهَا
تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۘ فِىْ صُحُفٍ وقف لازم
مُّكَرَّمَةٍ ۙ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۙ بِاَيْدِىْ
سَفَرَةٍ ۙ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۗ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ
اَكْفَرَهٗ ۗ مِنْ اَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهٗ ۗ مِنْ
نُّطْفَةٍ ۗ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۙ ثُمَّ السَّبِيْلَ
يَسَّرَهٗ ۙ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۙ ثُمَّ اِذَا
شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۗ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ۗ

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۙ اَنَّا صَبَبْنَا
الْمَآءَ صَبًّا ۙ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۙ فَاَ
نْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۙ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۙ وَّزَيْتُوْنًا
وَّنَخْلًا ۙ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۙ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۙ
مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۗ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآ
خَّةُ ۙ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۙ وَاُمِّهٖ
وَاَبِيْهِ ۙ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۗ لِكُلِّ امْرِئٍ
مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۗ وُجُوْهٌ
يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۙ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۚ وَ
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۙ تَرْهَقُهَا
قَتَرَةٌ ۗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۠

تمت الخیر

اس سورہ کی اوّل و آخر میں تین تین بار درود شریف پڑھ
کر روغن خام ڈھائی پاؤ پر اتوار کے روز اسی طرح سے دم کرے ایک ہفتہ تک

Faizan Ali Qadri

عورت حاملہ کو جس کا بچہ ترقی نکرتا ہو کھلادیں۔

اسنادِ عہدنامہ

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس عہدنامہ کو ساری عمر میں ایک مرتبہ پڑھے البتہ خدا چاہے تو ساتھ ایمان کے جاوے اور اس کے بہشتی ہونے کا میں ضامن ہوں۔ اور جابرؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سے سنا ہے کہ آدمی کے بدن میں تین ہزار بیماریاں خداتعالےٰ نے پیدا کی ہیں۔ ایک ہزار بیماریوں کو حکیم جانتے ہیں اور دو ہزار بیماریوں کو کوئی نہیں جانتا اور جو کوئی اس عہدنامہ کو اپنے پاس رکھے خدا تعالےٰ اس کو اُن بیماریوں سے محفوظ رکھے گا: اور ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سے سنا ہے کہ جو کوئی اس عہدنامہ کو اپنے پاس رکھے سانپوں اور بچھوؤں سے امین میں رہے اور جادو اس پر کارگر نہ ہو اور زبان بدگویوں کی بند ہو جائے۔ اور لکھکر اور پانی میں دھوکر کسی دردمند کو پلادے تو شفا پائے۔ اور حضرت خاتون جنّت فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو اس عہدنامہ کو شفیع لاوی حاجت اس کی بر آوے اور اس کو مشک اور زعفران سے لکھے اور مدینہ کے پانی سے دھوکر تین دن صبح

کو جس شخص کو پلاوے اس کی فہم اور عقل زیادہ ہو اور جو کوئی سنے
یاد رکھے اور جو کچھ یاد ہو فراموش نہ ہو اور حضرت امیر المومنین علی رضی بن
ابی طالب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سے سنا ہے کہ جو کوئی اس عہد نامہ
کو پڑھے اور ثواب اس کا مُردوں کو بخشے تو قبران کی مشرق سے
مغرب تک پُر نور ہو اور اگر اس کو کسی مردے کی قبر میں رکھے تو اس
مردے کو سات پیغمبروں کی زیارت کا ثواب ملے اور سوال منکر نکیر
کا اُس پر آسان ہو اور حق تعالےٰ ایک لاکھ گز اُس کی داہنی طرف سے
اور چالیس ہزار بائیں طرف سے اور چالیس ہزار سر سے اور چالیس ہزار گز
پاؤں سے عذاب دور کرے اور قبر اس کے ایسی کشادہ ہو وے کہ آنکھ
کام نہ کر سکے اور اس عہد نامہ کی حق تعالےٰ جل شانہ نے ایک صورت
بناتی ہے کہ قبر میں پاس رکھے اور جب مُردہ قیامت کو قبر سے
اٹھے تو یہ فرشتہ بنکر سامنے آوے اور حلہ بہشت کا لا پہنا دے
اور براق پر سوار کرے حق تعالےٰ فرمائے گا اے مومن تیرے
ساتھ عہد نامہ ہے۔ اور تو خوش ہو کہ تو نے دنیا میں ہر روز عہد نامہ
پڑھا ہے آج اس عہد کو میں وفا کرتا ہوں تاج سر پر رکھ اور جامہ
بہشت کا پہن اور براق پر سوار اور بے حساب اور بے عذاب
بہشت میں جا اور جس شخص کی تو شفاعت کرے اُسے بخشوں
جب اُس شخص کو خلقت قیامت کے دن اس طرح دیکھے گی کہ منہ
اُس کا چودھویں رات کے چاند کا سا ہے اور ایسا سامان ہے

توسب غل مچاویں گے کہ یہ کونسا پیغمبر ہے یا کوئی صدیق بزرگ تر ہے کہ ایسی بزرگی سے آتا ہے فرشتہ نگہبان بہشت کا کہے گا کہ یہ پیغمبر نہیں ہے بندہ خدا اور اُمت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے دنیا میں عہد نامہ ہر وقت اپنے پاس رکھتا تھا یہ سب اِسی کا نور اور اُسی کی برکت ہے۔ اُس وقت خلقت وہاں کی فریاد کرے گی اور کہے گی کہ اتنی مدت دنیا میں ہم رہے اور افسوس عہد نامہ معظم و مکرم سے غافل رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ

اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے

وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

پوشیدہ اور ظاہر کے وہ بخشش کرنیوالا بڑا مہربان اے اللہ تحقیق

اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

میں عہد کرتا ہوں طرف تیری اس زندگی دنیا میں

بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ

ساتھ اس کی تحقیق میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے

لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

تیرے ایک ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا اور گواہ ہوں میں کہ

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی

تحقیق محمد نبی ؐ بندہ تیرے ہیں اور رسول تیرے ہیں نہ سونپ تو مجھ کو

نَفْسِىْ وَ اِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ

طرف میرے نفس کے اگر تو سونپے گا مجھ کو طرف میرے نفس

تُقَرِّبْنِىْ اِلَى الشَّرِّ وَ تُبَاعِدْنِىْ مِنَ

کے نزدیک کریگا وہ مجھکو طرف برائی کے اور دور کریگا وہ مجھکو

الْخَيْرِ وَاِنِّىْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ

بھلائی سے اور تحقیق میں نہیں بھروسہ کرتا ہوں مگر ساتھ تیری رحمت

لِّىْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْهِ اِلٰى يَوْمِ

کے پس کر تو واسطے میرے نزدیک اپنے عہد کو پورا قیامت

الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَصَلَّى

کے دن تک۔ تحقیق کر تو نہیں کرتا ہے خلاف وعدہ اور

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ

رحمت نازل کرے اللہ تعالےٰ اوپر بہتر مخلوق اپنی کے کہ محمدؐ ہیں

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا

اور اوپر ان کی اولاد اور دوستوں کے سب پر ساتھ رحمت اپنی کے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

اے مہربان زیادہ مہربانوں کے

تمام شد

مورخہ ۲۱ر شعبان ۱۳۱۰ھ بقلم محمد اکبر علی عفی اللہ عنہ

اور جس عورت کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہووے تو اجوائن اور کالی مرچ لے دونوں چیزوں پر دوشنبہ کے دن دوپہر کو چالیس بار سورہ **والشمس** پڑھے ہر بار درود پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے اس کو ہر روز عورت کھایا کرے حمل کے دن سے لڑکی کے دودھ چھوڑانے تک انشاء اللہ تعالےٰ اولاد اس کی زندہ رہے۔

جو شخص یہ ہے کہ رات کو مجھے فلاں وقت بیدار ہونا تو سونے کے وقت اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سورہ کہف کی آخر تک پڑھے اور اللہ سے یہ دعا کرے کہ اس کو جگاوے جس وقت کا وہ ارادہ کرے۔ یہ عمل آزمودہ ہے اللہ چاہے خطا نہ کرے گا

ترکیب استخارہ

اگر کوئی کام آگے آوے تو سنّت ہے کہ استخارہ کرے طریق یہ ہے کہ پہلے وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے اور اس کی بعد حمد اور درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

اے اللہ میں بھلائی مانگتا ہوں تجھ سے اس کام میں تیری علم کی مدد کے ساتھ اور

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ

قدرت مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی حاصل ہونے پر تیری قدرت کے وسیلہ کے ساتھ اور مانگتا ہوں

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ

تجھ سے مراد اپنی تیرے بڑے فضل سے پس بیشک تو قدرت رکھتا ہے ہر چیز پر اور میں نہیں قدرت رکھتا ہوں کسی چیز

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ

پر اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو بہت جاننے والا ہے چھپی ہوئی باتوں کو اے اللہ

إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ

جو تو جانتا ہے کہ بے شک یہ بہتر ہے کام

خَيْرٌ لِّي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِي

میرے لئے میرا دین اور میری دنیا اور میری زندگانی

وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ

اور میری انجام کار میں پس حکم کر اور موجود کر اس کو میرے لئے اور آسان کر اسکو میرے لئے

بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا

پھر برکت ہووے میرے لئے اس میں اور جو تو جانتا ہے

الْأَمْرَ شَرٌّ لِّي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِي

کہ بے شک یہ کام بُرا ہے میرے لئے میرے دین اور میری دنیا اور میری زندگانی

وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَقْدُرْ لِيَ

اور میرے انجام کار میں پس پھیر اس کو مجھ سے اور پھیر مجھکو اس سے اور حکم کر اور موجود کر

الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهٖ

میرے لئے نیکی جہاں کہیں ہو دے پھر راضی رکھ مجھ کو ساتھ اسکے

نمازِ حاجت

ترکیب نماز حاجت یوں ہے کہ اگر کسی کو کوئی حاجت آ گے آئے تو وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور تعریف خدا کی کرے اور درود رسول مقبول پر بھیجکر یہ دعا پڑھے۔ وہ دعا یہ ہے۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ

علم والا بزرگ پاک ہے

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ مالک عرش بڑے کا تمام تعریف ہے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ

اللہ کے لئے جو پالنے والا ہے سارے جہان کا مانگتا ہوں میں تجھ سے خصلتیں

وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ

اچھی کہ واجب کرنیوالے ہوں تیری رحمت کے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے کاموں کو لازم کرنیوالے ہوں

بِرٍّ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ

تیری بخشش کو اور چاہتا ہوں میں پوری نیکی ہر نیکی سے اور بچا ہر گناہ سے

وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ

اور سلامتی ہر گناہ سے نہ چھوڑ میرے لئے کوئی گناہ مگر کہ

ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا

بخش تو اس کو اور نہ چھوڑ کوئی غم مگر کہ دور کرے تو اسکو اور نہ چھوڑ

اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا

کوئی قرض مگر کہ ادا کر دے تو اس کو اور نہ چھوڑ کوئی حاجت حاجت دنیا

وَالْاٰخِرَةِ هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا

اور آخرت کے حاجتوں سے کہ وہ تیرے نزدیک اچھی ہووے مگر جاری کردے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

تو اس کو اے بہت مہربان مہربانی کرنے والے

فقط تمت الخیر

واسطے ردِ رجعت و دفع سحر اکثر ایسا ہے کہ کسی اسماء کی دعوت دینے میں کسی طرح کا قصور ہو جاتا ہے اس سبب سے یا تو دیوانگی یا کوئی بیماری سخت ہو جاتی ہے اس لئے اکیس۲۱ بار ہمیشہ یہ پڑھا کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

عَلِیْقًا مَلِیْقًا طَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا کَافِیًا شَافِیًا ارْتَضٰی مُرْتَضٰی بِحَقِّ یَا بُدُّوْحُ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا اہ بِحَقِّ اَسَانًا سَالًا سَالُوْسًا

فوائد سورہ تبت

ہلاکی

ہلاکی دشمن کے واسطے تیر بہدف ہے سات بار سورہ تبت نمک پر پڑھکر آگ میں ڈالے۔ **ایضاً** اگر الٹی سورہ درمیان دو قبروں کے بیٹھکر اکتالیس۴۱ روز تک پڑھے اور درمیان پڑھنے کے دشمن کا جس

طرح تصور کرے یعنی اگر بیماری کا تصور کرے بیمار ہووے اور اگر ہلاکت کا تصور کرے ہلاک ہووے۔

سورہ کوثر

اجابت دعاء

اگر بروقت نزولِ باران رحمت سو مرتبہ سورہ کوثر کو پڑھکر جو دعا مانگے قبول ہوجاوے۔ **ایضاً** اگر اکیس بار گلاب پر پڑھ کر دم کرے اور مسح کرے آنکھوں میں روشنی ہوجاوے۔ **ایضاً** اگر کسی کے گھر میں جادو دفن کیا گیا ہو اور صاحب خانہ سورہ کوثر کا ورد رکھے تو اس کے برکت سے جہاں جادو دفن ہو معلوم ہوجاوے **ایضاً** اگر کسی کے دشمن بہت ہوگئے ہوں سورہ کوثر کو کاغذ پر لکھکر بازو پہ باندھے تو جملہ دشمنان پر فتح یاب ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

سورہ والضحیٰ والم نشرح

ادائیگی قرض

ان دونوں سورہ کو ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ ہمیشہ پڑھنا ادائیگی قرض کے واسطے مجرب ہے۔ **ایضاً** مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ اندر شان نزول سورہ والضحیٰ کی اپنی کتاب موصوفہ فتح العزیز

ہیں یوں لکھتے ہیں کہ اگر کسی کی کوئی چیز قسم چوپایہ وغیرہ جاتی رہے پس اس سورہ کو سات بار پڑھکر شہادت کی انگلی اپنے سر کے چوگرد پھرا دے بعدہٗ یہ اسم کو سات بار پڑھے۔

اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰہِ
اَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَصْبَحْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰہِ
اَبَرْصًا صَبْرَصًا صَعْرَصًا بعدہٗ دستک دیوے اشا گم شدہ ملجاوے

مجرب مولوی رمضان صاحب مؤلف معدن الاعمال

فوائدِ سورہ والتین

محافظت کشت

واسطے محافظت باغ وکشت وغیرہ کے سورہ والتین گلاب وزعفران سے کاغذ پر لکھکر پانی میں گھولے اور باغ وکھیتی وغیرہ میں چاروں طرف چھڑک دے وہ کھیتی بہت پھلے اور آفت مور وملخ سے امان میں رہے

فوائدِ سورہ الھٰکم التکاثر

صحت مرض

مینہ برستے وقت اکتالیس ۴۱ بار سورہ الہاک آب باراں پر دم

کرکے شیشے میں رکھ چھوڑے اور ہمیشہ تدرے پانی شیشہ میں سے لیکر اور پانی میں ملاکر پیا کرے کوئی بیماری و رنج اس کو نہ ہووے ایضاً اگر ورد رکھے سورہ الہاک کا جس قدر ہو سکے غنی ہو جاوے تھوڑی مدت میں۔

فوائد سورہ والعصر

حفاظت غلہ

برائے حفاظت غلہ اس سورہ کو کاغذ پر لکھکر جس مکان میں کہ اناج وغیرہ بھرا ہو کونوں میں گاڑدیں وہ اناج ہر آفت سے محفوظ رہے۔ ایضاً برائے مقہوری اعدا اور درمیان دو آدمیوں کے لڑائی ڈالنا سورہ والعصر دوپہر کو یا بعد عصر کے چالیس دانہ کالی مرچ پر یا قدرے رائی پر اکیس بار پڑھ کر دم کریں اور دشمن کے گھر میں ڈالیں اُس گھر کی ویرانی اور بربادی ہو جاوے اور رہنے والوں کی آپس میں خوب لڑائی ہو وے۔ واللہ اعلم بالصواب

سورہ قریش

برکت طعام

جس کھانے پر پڑھکر دم کرے اس کھانے میں برکت ہو اور نقصان نہ کرے۔ ایضاً کتاب لطائف الاسرار میں لکھا ہے کہ اگر اس سورۃ کو زعفران و گلاب سے لکھکر چینی کے برتن میں زہر خوردہ کو پلادے تو زہر

اثر نہ کرے۔

سورہ کافرون

اجابت دعاء

برائے اجابت دعاء اتوار کو قبل طلوع آفتاب کے دس بار سورہ کافرون پڑھے جو دعاء مانگے قبول ہو۔

سورہ وَالسَّمآءِ وَالطَّارِق

کثرت احتلام

برائے دفع کثرت احتلام مجرب ہے جب سونے کا وقت ہو پلنگ پر لیٹتے وقت وَ السَّماءِ وَ الطَّارِق سے تا مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ گیارہ بار پڑھے اور سو رہے احتلام ہونے سے محفوظ رہے۔ اور اگر سوتے وقت ناف کے گرد یا علی یا علی شہادت کی انگلی سے لکھ کر سو رہے تو انشاء تعالےٰ احتلام سے محفوظ رہے۔

سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا

مفید اجرت

امام احمد بن موسیٰ سے نقل ہے کہ جو کوئی ورد رکھے سورہ ا کا اور سات بار پڑھے اس دعا کو دولت دنیاوی سے مالا مال

دعا معظم یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيعًا
وَّلَا تَكْفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا اَحَدُ
لَا يَنْقَطِعُ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَمَا قَصُرَتْ
الْاٰمَالُ اِلَّا بِيَا فِيْكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ

انشاء اللہ تعالیٰ کوئی حاجت دنیا کی باقی نہ رہے۔

سورہ قدر

قضائے حاجت

اگر سورہ قدر اکتالیس بار اسی دعا کے ساتھ پڑھے واسطے قضائے حاجت کے مجرب ہے ایضاً نان شبینہ کا محتاج اور تنگدست ہو پڑھا کرے سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ الم نشرح تین بار سورہ نور گیارہ بار اس کے واسطے اسکی دروازہ غیب کا اور ہووے آ سورہ ۔

فوائد سورہ حشر

ایمن شر دشمنان

جو کوئی مداومت کرے ساتھ پڑھنے سورہ حشر کے امان میں رہے

شرِ دشمنان اور ظلم ظالمان سے ایضاً فرمایا حضرت علیؑ نے جو کوئی پڑھے تین آیتیں آخر اس صورت کے ہر روز اور ہر شب اگر اس رات میں یا دن میں مر جاوے تو ثواب شہید کا ملے۔

فوائد سورہ حجر

ترقی شیر

واسطے افزونی شیر عورت کے اگر کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھکر عورت کو پلاوے۔ دودھ زیادہ ہو جاوے۔ ایضاً اگر سات بار پڑھکر دم کرے تو پیٹ کی سختی اور جگر کے اور سل تحلیل ہو جاوے انشاء اللہ تعالیٰ مگر یقین پورا رکھے۔

فوائد سورہ مُلک

کفایت گناہ

ترمذی سے روایت ہے کہ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھا کرے تیس آیتیں قرآن سے پس وہ آیتیں شفاعت کریں واسطے پڑھنے والے کے دن قیامت یہاں تک کہ بخشے جاویں گناہ اس کے۔ وہ تیس آیتیں سورہ ملک کی ہیں ایضاً ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سورہ ملک توریت میں موجود ہے جو کوئی رات کو پڑھے ہمیشہ محفوظ رہے عذاب قبر سے ایضاً جب تک آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم الم تنزیل الکتاب اور تبارک الذی نہ پڑھتے ہرگز نہ سوتے تھے، روایت ہے کہ ترمذی نے جابر سے روایت کی انسؓ نے جو کوئی پڑھے دونوں سورتوں کو رات میں گویا پایا اس نے لیلۃ القدر کو اور لکھا ہے جو کوئی پڑھے ان دونوں سورتوں کو دو رکعت میں اور بعدہٗ

يَا دَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا قَدِيْمُ يَا صَمَدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

جس حاجت کے واسطے دعا مانگے وہ حاجت رفع ہو جاوے ایضاً امام قرطبی نے لکھا ہے اپنی کتاب میں کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی پڑھے سورہ ملک کو ہر رات میں گیارہ بار ہمیشہ جب وہ مر جاوے اور دفن کیا جاوے قبر میں اور نمودار ہوں فرشتہ عذاب کے پس جنگ کرے ان فرشتوں سے اور تخفیف ہو عذاب میں یہاں تک کہ بخشا جاوے وہ شخص انشاء اللہ تعالیٰ

فوائد سورہ مزمل

برآمدن حاجات

برائے برآمدن حاجات شیخ محمد قادری نے لکھا ہے کہ جو شخص

بعد نماز فرض صبح کے ایکبار پڑھا کرے سورہ مزمل اور چار جگہ اس سورہ میں تین تین بار تکرار کرے اول

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا۔ دوسری وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ۔ تیسری يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ۔ چوتھی وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ تو کوئی حاجت انشاء اللہ باقی نہ رہے۔

فوائد سورہ یٰسین

نعمت دارین

جو شخص اکتالیس بار سورہ یٰسین بعد نماز عشاء کے پڑھا کرے نعمت دارین حاصل ہو اور صبح و شام درد رکھے تو کبھی بھوکا ننگا نہ رہے گا۔ ایضاً روایت کی دارمی نے سند صحیح ابی عطاء سے کہا اس نے پس تحقیق پہونچا مجھے کہ فرمایا رسول صلعم نے کہ جو کوئی پڑھے سورہ یٰسین اوّل وقت نہار کے بر آویں حاجتیں اس کی پس اگر پڑھے صبح کو خوش و خرم رہے شام تک اور پڑھے شام کو خوش خوش رہے صبح تک ایضاً بلاکی دشمن کے واسطے سات ٹکڑوں خشت خام پر سات بار سورہ یٰسین پڑھ کر دم کرے اور دشمن کی

ہلاکی کا خیال کرے۔ بعدہٗ ان ٹکڑوں خشت کو ایک جگہ مثل جنازہ کے چلتے ہوئے پانی میں ڈالدے جب وہ اینٹ پانی میں گل جاوے دشمن بھی ہلاک ہوجاوے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ واللہ اعلم بالصواب۔

دُعاءِ حِزبُ البحَر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والی مہربان کے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ

اے خدا وہ دوستی عطا کر اپنی جو زیادہ ہو میرے نفس

وَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَمِنَ الْمَاءِ

اور میری کان اور میری آنکھ اور میرے اہل اور میرے مال اور ٹھنڈے

الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ ۔ سو بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پانی سے جو خوشگوار ہے پیاسوں کو اے خدا درود بھیج اوپر محمدؐ کے

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ ۔ ۳ بار

ساتھ تعداد ہر ذرہ کے ہزار ہزار بار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَالِکِ

سب تعریف واسطے اللہ کے جو پروردگار عالموں کا ہے بخشش کرنیوالا مہربان خداوند

یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ اِھْدِ

دن جزا کا تجھی کی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ دکھا ہمکو

نَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

راہ سیدھی راہ ان لوگوں کی کہ رحمت کی

عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا

تونے اوپر ان کے سوائے اُنکے کہ غضب کیا ہے اوپر ان کے

الضَّآلِّیْنَ ؕ اٰمِیْن ۔

اور نہ گمراہوں کے۔ یا اللہ یہ دعا قبول کر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ رہنے والا نہیں پکڑتی اس کو اونگھ

وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ

اور نہ نیند واسطے اس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے کون

ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اسکے مگر ساتھ حکم اس کے کو جانتا ہے جو کچھ آگے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ

ان کے ہے اور پیچھے ان کے ہے اور نہیں گھیر ساتھ کسی چیز کے علم

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

اس کے سے مگر ساتھ اس چیز کے کہ چاہے سما لیا کرسی اس کی نے آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو ان دونوں کی نگہبانی اور وہ

الْعَظِيْمُ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ

بلند مرتبہ بڑا پھر اتارا اوپر تمہارے پیچھے غم کے امن

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ

اونگھ تھی کہ ڈھانکتی تھی ایک جماعت کو تم میں سے اور ایک جماعت

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ

تھی کہ تحقیق فکر میں ڈالا تھا انکو جانوں انکی نے گمان کرتے تھے ساتھ اللہ کے سوائے

الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۚ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ

حق کے گمان جاہلیت کا کہتے تھے آیا ہے واسطے ہمارے

الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۚ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۚ

اختیار سے کچھ چیز کہہ تحقیق سب واسطے اللہ کے ہے

يَخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ

چھپاتے ہیں بیچ جیون اپنے کے وہ چیز کہ نہیں ظاہر کرتے واسطے تیرے

يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا

کہتے ہیں اگر ہوتا واسطے ہمارے اختیار سے کچھ نہ

قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ

مارے جاتے ہم یہاں کہہ اگر ہوتے تم بیچ گھروں اپنوں کے البتہ نکل

الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ

کھڑے ہوتے وہ لوگ کہ لکھا گیا ہے اوپر ان کے مارے جانا طرف جگہ پھرنے اپنے

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا

کے اور تاکہ آزماوے اللہ اس چیز کو کہ بیچ سینوں تمہارے کے ہے تاکہ خاص کرے اس چیز

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ؕ ۱۴ بار

کو بیچ دلوں تمہارے کے ہے اور اللہ جاننے والا ہے سینوں والی بات۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ

محمد اللہ کا رسول ہے اور جو لوگ کہ اس کے ساتھ ہیں سخت ہیں

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا

اُوپر کفار کے رحم دل ہیں درمیان اپنے دیکھتا ہے تو ان کو رکوع

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

کرنیوالے سجدہ کرنیوالے چاہتے ہیں فضل خدا کا اور رضامندی اس کی

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ

نشانی اُن کے بیچ موہنوں ان کے ہے اثر سجدہ سے

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي

یہ ہے صفت ان کی بیچ توریت کے اور صفت ان کی بیچ

الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ

انجیل کے جیسے کھیتی کہ نکالی سوئی اپنی پس قوی کرے اس کو

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ

پس موٹی ہو جاویں پس کھڑی ہو جاویں اوپر جڑ اپنی کے خوش لگتی ہے

الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ

کھیتی کرنے والے کو تاکہ غصہ میں لاوے سبب ان مسلمانوں کے کافروں کو وعدہ کیا ہے اللہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

نے ان لوگوں کو کہ ایمان لاتے اور کام کئے اچھے ان میں سے بخشش

وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۞ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ

اور ثواب بڑا وہ ہے اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ جانیوالا

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۞ هُوَ

پوشیدہ اور حاضر کا وہ ہے بخشش کرنے والا مہربان وہ ہے

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر اللہ بادشاہ پاک

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

سلامت سب عیب سے امن دینے والا نگہبان غالب زبردست

الْمُتَكَبِّرُ، سُبْحَانَ اللهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٥

تکبر والا پاک ہے اللہ کو اس چیز سے جو شریک لاتے ہو۔

هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

وہ ہے اللہ پیدا کرنیوالا درست کرنیوالا صورت بنانیوالا واسطے اس

الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کے نام اچھے پاکی بیان کرتے ہیں واسطے اس کے جو بیچ آسمانوں اور زمین کے ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا

اور وہ ہے غالب حکمت والا اے پروردگار سہل کر اور آسان کر اور مت

تُعَسِّرْ عَلَيْنَا يَا رَبُّ ا بٗ تٗ ثٗ ج حٗ خٗ د ذ ۳ بار

دشواری کر اوپر ہمارے اے اللہ

رٗ زٗ س ش ص ض ط ظٗ ع غ فٗ ق ک

ل م ن و ہ لاء ی اَعُوذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعُ

۳بار عیدم پناہ مانگتا ہوں میں نام اللہ سننے والے

الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

جاننے والے کے شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بلند مرتبہ اے بزرگ مرتبہ اے

حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ حَسْبِیْ

بردبار اے جاننے والے اسرار کے تو پروردگار میرا ہے اور علم تیرا ہمارے حال کو کافی ہے

فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ

پس کیا خوب ہے پروردگار ہمارا پالنے والا اور کیا خوب کفایت کرنے والا ہے

ہمارا کفایت کرنیوالا

تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ ۚ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ

فتح دیتا ہے توجس کو چاہے اور تو غالب مہربان ہے

نَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ فِى الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ

تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھسے بچنا اپنا سب حرکات کے اور سکنات کے جو ہمارے اعضاسے ظاہر ہوں

وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّكُوْكِ

اور سب باتوں میں کہ ہماری زبان سے نکلیں اور سب ارادوں میں کہ دل میں گذریں اور سب خطروں میں شکوں

وَالظُّنُوْنِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ

اور گمان اور وہموں سے ڈھانکنے والے ہیں دلوں کو معائنہ

الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا

غیبوں سے پس تحقیق آزمائے گئے ہیں ایمان والے اور ہلائے گئے

زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ

ہلا دینا سخت اور اس وقت کہ کہتے ہیں منافق لوگ

وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ

اور وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے نہیں وعدہ دیا اللہ نے اور رسول اسکے

اِلَّا غُرُوْرًا ۔ فَثَبِّتْنَا ۳ بار

نے مگر بطریق فریب کے پس ثابت قدم رکھ ہم کو

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ عَزِیْزًا فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ ۷ بار

اے اللہ مجھ کو عزیز کر لوگوں کی آنکھوں میں

وَذَلِیْلًا فِیْ عَیْنِیْ وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْلَنَا ھٰذَا

اور ذلیل کر ان کو میری آنکھوں میں اور مدد کر ہماری اور فرمانبردار کردے ہمارے

الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاھِیْمَ

واسطے اس دریا کو جیسا کہ مسخر کر دیا تو نے موسیٰ کے واسطے اور مسخر کیا تو نے آگ کو واسطے

وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ ، لِدَاوُدَ وَسَخَّرْتَ

ابراہیم کے اور مسخر کیا تو نے پہاڑوں اور لوہے کو واسطے داؤد کے اور مسخر کیا

الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ سُلَيْمَانَ

تو نے ہواؤں اور شیطانوں اور جن اور انس کو واسطے سلیمان کے

وَسَخَّرْتَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ وَالْعَوَالِمَ

اور مسخر کیا تو نے عالم ملک اور ملکوت اور تمامی عالم کو

كُلَّهَا لِمُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلَوٰةُ اللّٰهِ وَ

واسطے محمد کے اوپر ان کے سلام اور درود اللہ

السَّلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ

کے اور سلامتی اُن تماموں پر اور مسخر کر تو واسطے ہمارے

بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْمُلْكِ

ہر دریا کو کہ وہ تیری ملک ہے زمین اور آسمان میں اور عالم ملک

وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ

اور عالم ملکوت میں اور تابع کر تو ہر دریائے دنیا اور دریائے آخرت کو

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ

اور مسخر کر تو واسطے ہمارے ہر چیز کو اے وہ ذات کہ اس کی ہاتھ میں حکومت

كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ؕ

ہر چیز کی ہے اور اسی کی طرف بازگشت ہے۔

ترجعون کے بعد ہفتاد بار یا عزیز بخواند پس گوید خداوندا مرا اور چشم مردان عزیز گراں بعدہٗ سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ یکبار سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَا سہ بار

كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ

اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ؕ وَافْتَحْ

پس مدد دے ہم کو کیونکہ تو بہترین مدد دینے والوں کا ہے۔ اور کھول دے ہمارے

لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ؕ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ

بند کاموں کو کیونکہ تو بہترین کھولنے والوں کا ہے۔ اور بخش تو ہم کو کیونکہ تو بہترین

خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ؕ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

بخشنے والوں کا ہے اور رحم کر تو ہم پر کہ تو بہترین رحم کرنے

الرّٰحِمِيْنَ ؕ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

والوں کا ہے۔ اور روزی ہم کو کیونکہ تو بہترین روزی دینے

الرَّازِقِيْنَ ، وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ

والوں کا ہے۔ اور نگاہ رکھ ہمکو کیونکہ تو بہترین

الحَافِظِيْنَ ، وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ

نگاہبانوں کا ہے اور راہ دکھا ہمکو اور نجات دے ہم کو قوم ظالموں سے

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً

اور بخش ہمارے واسطے اپنے پاس سے ہوائے خوش جیسی کہ

كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ

وہ تیرے علم میں ہے اور پھیلا دے اس ہوا کو ہم پر

خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ

اپنے خزانوں کی رحمت سے اور اٹھا تو ہم کو ساتھ اس ہوائے خوش کے

مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا

اور اٹھانا بزرگی کا ساتھ سلامتی اور عافیت کے دین اور دنیا

وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور آخرت میں تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّحْمَةِ لِقُلُوْبِنَا

اے اللہ آسان کر دے ہمارے واسطے ہمارے کام کو ساتھ راحت کے واسطے

وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا

دلوں ہمارے اور بدنوں ہمارے کے اور ساتھ سلامتی اور عافیت کے بیچ

وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا

دین ہمارے اور دنیا ہماری کے اور ہو تو واسطے ہماری ہمنشین بیچ سفر ہمارے

وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَمُعِيْنًا وَحَامِيًا فِيْ

اور قائم مقام ہمارے گھر کے لوگوں میں اور مددگار اور نگہبان ہمارے

حَضَرِنَاهُ وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا ٭

گھر میں اور مٹا منہ ہمارے دشمنوں کے

وَ اَمْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اور مسخ کر دے تو ان کو اپنی جگہ پر پھر وہ نہ سکیں گے گذرنا کس

الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى

طرف کو اور نہ سکیں آنا ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں البتہ مٹا دیں

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ

ان کی آنکھوں کو پس آگے پکڑینگے ایک راہ پھر کہاں سے دیکھیں گے

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا

اور اگر ہم چاہیں مسخ کر دیں ہم ان کو ان کی جگہ پر پس

سْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ

نہ سکیں گے گذرنا اور نہ پھریں

يٰسٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ

۳ بار

اے سید قسم ہے قرآن حکیم کی تحقیق تو البتہ بھیجے ہوؤں سے ہے۔

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ

اوپر راہ سیدھی کے اتارا ہے غالب مہربان

الرَّحِيْمِ ۙ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُ

نے تاکہ ڈرادے تو اُس قوم کو کہ نہیں ڈرائے گئے ہیں باپ اُنکے

هُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

پس وہ بے خبر ہیں البتہ تحقیق سچ ہوئی بات

عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا

اوپر بہتوں انکی کے پس وہ ایمان نہیں لاتے تحقیق

جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

کیا ہم نے گردنوں انکی کے طوق سو وہ طوق ٹھوڑیوں

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ

تک ہے پس وہ سر اونچا کئے ہوئے ہیں کی ہمنے انکے آگے سے

بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا

ایک دیوار اور ان کے پیچھے سے ایک دیوار پس

فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ط

ڈھانکا ہم نے ان کو سو وہ نہیں دیکھتے ہیں۔

شَاھَتِ الْوُجُوْہُ ط ۳ بار وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ ۳ بار

بدشکل اور رسوا ہوئے منہ دشمنوں کے اور ذلیل ہوگئے منہ دشمنوں کے

الْقَیُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ط

واسطے زندہ قائم رہنے والے کے اور تحقیق ناکام رہا وہ شخص کہ اٹھایا ظلم کو

طٰہٰ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ

جاری کیا دو دریاؤں کو کہ

یَلْتَقِیٰنِ ط بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ط

باہم چلتے ہیں درمیان ان دونوں کے ایک حجاب ہے کہ ایک دوسری پر تعدی نہیں کرتے

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

رُفِعَتْ بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی كُلُّ بَلَاءٍ وَّقَضَآءٍ

اللہ کے حکم سے اٹھالی گئیں سب بلائیں اور پوری کی

يُّجِيْئُ مِنْ هٰذِهِ الْجِهَاتِ السِّتَّةِ اَللّٰهُمَّ

گئیں سب حاجتیں جو اِدھر اُدھرے آنیوالی ہیں۔ اے اللہ ۳ بار

لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ

مجھ کو اپنے غضب سے مت قتل کر اور اپنے عذاب سے مت ہلاک فرما

وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْ نَا

اور بلکہ بچا اس سے پہلے انکی اترنے کے اے خدایا مت گرفت فرما ہم سے

بِسُوْٓءِ اَعْمَالِنَا وَاَقْوَالِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ الَّا

سبب بداعمالیوں اور بد قولوں ہماری کے اور مت حکمران فرما ہم پر ایسے شخص

يَرْحَمْنَا وَكُفَّ اَيْدِي الظّٰلِمِيْنَ عَنَّا يَا حَفِيْظُ

کو جو رحم نکرے ہم پر اور روک دے قابو ظالموں کا ہم سے اے نگہبان

اِحْفِظْنَا وَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَحَصِّلْ مُرَادَنَا

نگہبانی کر ہماری اور آسان کر مشکلیں ہماری اور پوری کر مرادیں ہماری

حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا

حٰم حمایت کی گئی ہماری ہر بات میں اور آگئی مدد غیبی پھر ہم پہ

يُنْصَرُوْنَ ۔ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ

کوئی دشمن فتحیاب نہیں کیا جاویگا آتارنا کتاب کا اللہ غالب جاننے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۔ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

والے کی طرف سے کہ بخشنے والا گناہوں کا اور قبول کرنیوالا توبہ کا ہے

شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

سخت عذاب کرنیوالا صاحب قوت کا نہیں کوئی معبود مگر وہ

اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ

اسی کی طرف ہی پھر انا بسم اللہ دروازہ ہمارا ہے اور سورۂ تبارک

حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا

دیواریں ہماری ہیں اور سورہ یٰسین چھت ہمارے گھر کی ہے کلمہ کہیعص کفایت ہمارے مشکل

پارہ ۲

حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا اٰمِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

کاموں کے واسطے ہے کلمہ حمعسق ہماری حمایت ہے آمین یا اللہ قبول کر اس دعا کو پس جلد

اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سِتْرُ الْعَرْشِ

کفایت کریگا تجھکو اللہ وہ سننے والا جاننے والا ہے پردہ عرش کا لٹکا ہوا ہے

مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا

ہم پر اور آنکھ عنایت خدا کی دیکھنے والی ہیں ہماری طرف

وَبِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ

اور ساتھ مدد خدا تعالیٰ کی نہ قدرت دیا جائیگا ہم پر کوئی اور اللہ

مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ

گرد ان کے سے گھیر رہا ہے بلکہ وہ قرآن ہے بزرگ

واسطے محبت کے اسی ایت کو پان پر لکھکر یا دم کر کے جسکو کھلادے اس کی محبت از حد ہووے"

(۳ بار)

فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ؕ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ

بیچ لوح محفوظ کے پس اللہ بہتر ہے نگہبانی کرنیوالا اور وہ

اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ؕ اِنَّ وَلِیَّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ

مہربان زیادہ ہی مہربانی کرنے والا تحقیق میرا کارساز ہے اللہ کہ اس نے اتارا

(۳ بار)

الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ؕ حَسْبِیَ اللّٰہُ

کتاب کو اور وہ دوست رکھتا ہے نیک کاروں کو بس کافی ہے ہم کو

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ ہی صاحب

(۳ بار)

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ

تخت بڑے کا ساتھ نام اللہ کے کہ نہیں ضرر پہنچاتی

مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

ساتھ نام اس کے کوئی چیز زمین میں ۔ اور نہ آسمان میں

(۳ بار)

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور وہ ہے سننے والا جاننے والا اور نہیں پھرنا گناہوں سے اور نہ قوت

(۳ بار)

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ

طاعت پر مگر ساتھ مدد اللہ برتر بزرگ کے تحقیق اللہ اور اس کی فرشتے

یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

درود بھیجتے ہیں اوپر نبیؐ کے اے ایمان والو درود بھیجو

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اس پر اور سلام حق سلام بھیجنے کا اے اللہ درود بھیج اوپر

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ ہ یَا اللّٰہُ یَا نُوْرُ

محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلام اے ذات جامع جمیع صفات کمال کے اے نور

یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ اُکْسُنِیْ مِنْ نُوْرِکَ وَعَلِّمْنِیْ

اے ثابت اپنی ذات میں اے ظاہر کرنیوالے سب مکنات کے چھپالے ہم کو اپنے نور کے اور سکھا تو ہمکو اپنے علم سے

مِنْ عِلْمِكَ وَفَهِّمْنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاسْمِعْنِيْ

اور سمجھ دے تو ہم کو اپنے پاس سے اور سنا تو ہم کو اپنی طرف سے

مِنْكَ وَاَبْصِرْنِيْ بِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور دکھا تو ہم کو ساتھ اپنے تحقیق تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے

يَاسَمِيْعُ يَاعَلِيْمُ يَاحَلِيْمُ يَاعَظِيْمُ اِسْمَعْ

اے سننے والے اے جاننے والے اے بردبار اے بزرگ سن تو ہماری

دُعَآءَنَا وَنِدَآءَنَا بِخَصَائِصِ لُطْفِكَ يَا

دعا اور پکار کو اپنی خاص مہربانی سے اے

(۳ بار)

كَرِيْمُ اٰمِيْنَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

بخشش کرنے والے اے اللہ قبول کر اس دعا کو۔ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلمات خدا کے

التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ يَا عَظِيْمُ ۔

کہ پورے اور کامل ہیں سب برائی اُس چیز سے کہ پیدا کیا ہے اے بڑے غلبہ دار

السُّلْطَانِ یَاقَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَادَآئِمَ

اے قدیم سے احسان کرنے والے اے ہمیشہ نعمت دینے والے

النِّعَمِ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ یَاوَاسِعَ الْعَطَایَا

اے فراخ کرنے والے روزی کے اے کشادہ کرنیوالے بخششوں کے

یَادَافِعَ الْبَلَایَا یَاسَامِعَ الدُّعَآءِ یَاحَاضِرًا لَّیْسَ

اے دور کرنے والے بلاؤں کے اے سننے والے دعاؤں کے اے وہ ذات کہ حاضر

بِغَائِبٍ یَامَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ یَاخَفِیَّ اللُّطْفِ

ہے کسی وقت غائب نہیں اے وہ ذات کہ موجود ہے وقت سختیوں کے اے پوشیدہ مہربانی کرنیوالے

یَالَطِیْفَ الصُّنْعِ یَامُجْمِلَ السَّتْرِ یَاحَلِیْمًا لَّا یَعْجَلُ

اے پاکیزہ کار اے اچھی طرح ڈھکنے والے پوشیدہ عیبوں کے اے بردبار نہیں جلدی

یَاکَرِیْمًا لَّا یَبْخَلُ اِقْضِ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ

کرتا اے بخشش کرنیوالے کہ نہیں بخل کرتا پوری کر میری حاجت کو اپنی مہربانی سے

(۳ بار)

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ يَا مُجِيْبُ يَا مُجِيْبُ

اے مہربان زیادہ تر مہربانوں سے اے قبول کرنیوالے دعاکے اے قبول کرنیوالے

يَا مُجِيْبُ أَجِبْ دَعْوَتِيْ وَقْضِ حَاجَتِيْ

دعاکے اے قبول کرنیوالے دعاکے قبول کر تو میری دعا اور پوری کر میری حاجتیں

وَغْفِرْ ذُنُوْبِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور بخشش میری گناہ اپنی مہربانی سے اے مہربان زیادہ تر مہربانوں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد کے اور اوپر آل محمد کے اور برکت

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۝

بھیج اور سلام

تمت تمام شد

تاریخ ۱۹ شعبان المعظم ۱۳۲۱ھ بروز پنجشنبہ بوقت صبح مقام سیکر بقلم بندہ عاصی محمد اکبر علی خلف حضرت سید کرامت علی صاحب مغفور۔ صورت ترقیم یافت

لکھا ہے بیتسر برس جی لکھ جاتے کوئی :: لکھن ہارا بارڑا گل جائے ہوئی

برای محبت دوازده بار یا ہفت بار خوانده بر گلاب بدمد چوں لفظ
ہا یحبا رسد ہفتاد بار بگوید یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط پس گوید خدا وندا محبت
فلاں بن فلاں در دل و جاں فلاں پدید از آمین سہ بار بگوید و کف دست
راست بر زمیں زند و در دل مقرر داند کہ دعا۔ من قبول شد و ہر بار کہ بخواند
بر گلاب دمیده باشد یا عطر گلاب یا ہر عطر یکہ باشد سہ روز ایں عمل
کند بعدہٗ ہر گاه کہ مقابل شود قدری مطلوب ازاں خوشبو بر کف دست
خود مالیده بر روی خود مالد و مقابل شود سخت گرفتارِ محبت او باشد و اگر
مقابلہ نتواند یکسے نوع بوی ان او رسانند تا بوے رسد بمجرد بجرد و
شمیدن فریفتہ او شود۔ دیگا اپنا مطلب ہے۔ اس کے نام کے عدد نکالکر اس
کے موافق تا عرصہ بیست و یک روز درمیان ظہر و عصر کے پڑھا کرے اور اُس
روز سے شروع کرے کہ جس روز نیا چاند دیکھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص
سخت گرفتار محبت کا ہووے۔ بمنہ و کرمہ

الیضاً جب کہ بر مقام وَنُنَزِّلُهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ
رَحْمَتِكَ پہونچے ساتھ خضوع و خشوع کے کہے يَا اَغْنِيُّ اَغْنِنِيْ
وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا طَيِّبًا وَّاسِعًا بِغَيْرِ حِسَابٍ ہفت صد بار
یا ہفتاد بار پڑھے جو خواست خدا سے ہو جلدی مطلب بر آوے لیکن اول
شجرہ شریف دو رکعت نماز اول پڑھ کر بعد اس کے دعا کر کے وظیفہ شروع
کرے اور مطلب بر آنے پر حسب مقدور فقیروں و محتاجوں کو کھلا وے

ایضاً جو بر لفظ وَطْمِسْ عَلٰی وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا پہونچے ستر بار
پہے یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا
یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ بعد اس کے کہے خداوندا فلاں
را بقہر خود مبتلا گرداں وچشم وزبان او را البستہ ساز آمین آمین تین بار کہے
اور ہر بار کف دستِ راست او پر زمین پر مارے اور دل میں تصوّر دفع دشمن
کا کرے حق تعالے اس کو دفع کرے گا اور فقیر کہتا ہے کہ جو دشمن دین ہو تو
واسطے اس کے شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کہے۔ اور اگر دشمن دنیا ہووے تو

بدشکل اور رسوا ہوے منہ دشمنوں کے

واسطے اس کے وَطْمِسْ لائق ہے۔ ایضاً جو بر لفظ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ
لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ بررسد بہفتاد کہے

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ

اور اوتارتے ہیں ہم قرآن میں سے وہ چیز کہ وہ شفا ہے اور رحمت واسطے

لِّلْمُؤْمِنِیْنَ بعد یا شافی فلاں را شفا بخش و بر آب دم کردہ مریض را بنو

ایمان والوں کے شاند۔ انشاء اللہ تعالیٰ در چند روز شفا یابد

برائے شفائے امراض

علماء فرماتے ہیں کہ جو کوئی ان کلمات کو صبح و شام سات سات بار

پڑھا کرے مرض طاعون سے محفوظ رہے۔ وہ یہ ہیں۔ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَمَانٌ مِّـنَ الطَّعْنِ مُحَمَّدٌ الـرَّسُوْلُ اللّٰهِ طَعْنٌ
فِي الطَّاعُوْنَ سَيِّدِیْ عَبْدُ الْوَهَّابِ الشِّعْرَانِیْ سَيِّدِیْ
شَمْسُ الدِّيْنِ الْحَفِیْ سَيِّدِیْ سِرَاجُ الدِّيْنِ الْبَلْقِیْ
حَیٌّ صَمَدٌ بَاقٍ وَلَـهٗ كَنْفٌ وَافِیْ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْخَلَّاقِ

بَرائے حفظ طاعون

جب طاعون ہو تو ان آیتوں کو لکھکر دروازہ پر لگا دے وہ یہ ہیں۔
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَأْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاللّٰهُ اَشَدُّ
بَأْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ۔ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ
تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۔ فَكَاَيِّنْ مِّنْ
اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ

برائے وبا

واسطے دفع ہونے وبا کے ہر روز بعد نماز کے سات بار یہ دعا پڑھا کرے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا وَلِيَّ الْاَوْلِيَاۗءِ يَا
سَامِعَ الدُّعَاۗءِ وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاۗءِ اِصْرِفْ
عَنِّي الْقَهْرَ وَالْمَرَضَ وَالْوَبَاۗءَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْقَحْطَ وَ
السُّقْمَ وَالْفَجَاۗءَ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَعَلِيِّنِ الْمُرْتَضٰى

وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَحَسَنِ الْمُجْتَبٰی وَحُسَیْنِ شَهِیْدِ دَشْتِ کَرْبَلَا یَا رَبَّا یَا رَبَّا یَا رَبَّا۔

طریقہ عمل حُبّ

اپنی نام کے اعداد اور مطلوب کے نام کے اعداد (خواہ دونوں کے ماؤں کے نام ملاوے خواہ نہ ملاوے) ان اعداد کے مجموعہ کے ہم عدد جو نام خدا کا رحمانی ناموں میں سے نکلے وہ نام پڑھا جاوے اور اتنی ہی تعداد میں ہر روز پڑھیں جس قدر کل عدد ہیں۔ ایک چلہ میں مطلوب مسخر ہو جائیگا۔ بشرطیکہ حرام یا کسی ناجائز ضرورت کیلئے نہ پڑھا جاوے اگر ایک نام نہ ملے تو دو یا کئی نام ہوں مگر ایک سب سے بہتر ہے اور اگر تین نام بھی ہوں تو کوئی مضائقہ نہیں تسخیر عام کیلئے دو نام خاص اثر رکھتے ہیں یَا عَزِیْزُ یَا لَطِیْفُ اپنے نام کے اعداد اور ان دونوں ناموں کے عدد جو کہ ۲۲۳ ہیں ملا کر ہر روز علی الصباح بعد نماز اتنی ہی مرتبہ پڑھے جس قدر اعداد مجموعی ہیں اگر بطور وظیفہ پڑھتے رہیں تو بعد ایک چلہ کے تسخیر خلائق بخوبی ہوگی اور اثر ایک ہی ہفتہ کے بعد سے شروع ہو جائیگا۔

تنبیہ :۔ پرہیز اگر بطور وظیفہ کوئی نام پڑھا جاویگا تو اس کے پرہیز کے سوائے محرمات کی ضرورت نہیں اور اگر بطور عمل یعنی چلہ کر کے یا دنوں کی مدّت معین کر کے پڑھا یا جاوے تو جالی اسماء کی واسطے صرف اشیاء ذیل چھوڑ دینے کی ضرورت ہے۔ گوشت کلاں۔ مکروہات۔ جماع۔ انڈا۔ مچھلی

پیاز۔ لہسن خام اور اگر جلالی اسماء پڑھے تو ترک لذات کرے اور ترک حیوانات یعنی کوئی ایسی چیز نہ کھاوے جو حیوان سے پیدا ہے۔ جیسے دودھ دہی۔ گھی صرف روغن زیتون اور روغن بادام کہا سکتا ہے۔ اور تر کاریاں اور غلہ لیکن ہر وقت طاہر رہنا چاہیئے۔ اور بیوی کے پاس نہ سووے نہ زیادہ بات چیت و اختلاط کرے۔ بعض اسماء۔ جامع ایسی ہیں اگر پرہیز کے ساتھ جو پڑھے جاتے ہیں تو جلالی ہو جاتے ہیں ورنہ جمالی رہتے ہیں جیسے یَا صَمَدُ اگر ترک حیوانات کرکے پڑھا جاوے تو جلالی ہے اور اگر شروع سے پرہیز نہ کیا جاوے گا اور صرف وہی پرہیز رکھے جو جمالی اسماء میں ہے تو کوئی مضائقہ نہیں لیکن اگر جمالی یا جامع اسماء میں کسی اسم کو شروع کرتے ہی کسی قسم کا جمالی پرہیز بھی نکیا جاوے گا تو اثر نہ ہوگا۔ اور اگر جلالی اسماء بغیر پرہیز کے پڑھے جائیں گے تو ضرر کا احتمال رہتا ہے۔

فقط بندہ سجاد حسین

عمل برائے دست غیب و کشائش رزق

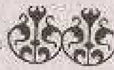
یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اَللّٰہُ الصَّمَدُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَافِظُ یَا رَزَّاقُ ترکیب اسکے پڑھنے کی یہ ہے۔ ایکسو مرتبہ بعد نماز صبح آسمان کے نیچے یعنی بلا وساطت کسی چھت یا سایہ درخت وغیرہ کے ہمیشہ بلاناغہ پڑھتا رہے اور اول و آخر اس درود شریف کو پڑھتا رہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الرِّزْقِ وَالْفُتُوْحَاتِ ط از حد مجرب ہے۔

وسیلہ بعد خواندن دعائے حزب البحر

اور اکثر بعد ختم دعائے حزب البحر یہ وسیلہ پڑھتے ہیں

یَا حَفِیْظُ ۹۹۸۵ بار یا ۱۰۷ بار یا ۱۷ بار یا ۹ بار پھر یہ وسیلہ

اِلٰهِیْ تَوَسَّلْتُ بِکَرَمِكَ الْخَفِیِّ اِلٰهِیْ تَوَسَّلْتُ
بِهٰذَا الْحِرْزِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَقْضِیَ جَمِیْعَ حَاجَاتِیْ
وَمُرَادَتِیْ وَاَنْ تَدْفَعَ شَرَّ جَمِیْعَ اَعْدَائِیْ وَ
حُسَّادِیْ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ
اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ بِحَقِّ
اِهْیًا اَشْرَاهِیًا اَجِبْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
یَا مُجِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا مُجِیْبُ



أَغْلٰلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ط

طوق پس وہ تھوڑیوں تک ہیں پس وہ سر اونچا کر رہے ہیں

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

اور کی ہم نے آگے اُن کے سے ایک دیوار اور

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ط

پیچھے ان کے سے ایک دیوار پس ڈھانکا ہم نے ان کو پس وہ نہیں دیکھتے ہیں

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

اور برابر ہے اُوپر ان کے کیا ڈراوے تو ان کو یا نہ ڈراوے تو ان کو

لَا يُؤْمِنُوْنَ ط إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

نہیں ایمان لاویں گے سوائے اس کے نہیں کہ ڈراتا ہے تو اس شخص کو کہ

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ج فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ

پیروی کرے قرآن کی اور ڈرے خدا سے بن دیکھے پس خوشخبری دے اسکو ساتھ بخشش اور

قَالُوا مَا أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنزَلَ

کہا اونھوں نے نہیں تم مگر آدمی مانند ہمارے اور نہیں آتارے

الرَّحْمٰنُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ

رحمٰن نے کچھ چیز نہیں تم مگر جھوٹے

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ٥

کہا انھوں نے پروردگار ہمارا جانتا ہے تحقیق طرف تمہارے البتہ رسول بھیجے ہیں

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ط قَالُوا إِنَّا

اور نہیں اوپر ہمارے مگر پہنچا دینا پیغام ظاہر کہا انھوں نے تحقیق ہم

تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

بد جانتے ہیں ہم تمہارا اگر نہ باز رہو گے تم البتہ سنگسار کرینگے ہم تم کو

وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ٥ قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ ط

اور البتہ لگے گا تم کو ہم سے عذاب درد دینے والا . کہا انھوں نے بدی تمہاری ساتھ تمہارے ہے

الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّىْ شَفَاعَتُهُمْ

ایک نقصان نہ کفایت کرے مجھ سے سفارش ان کے

شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝ اِنِّىْۤ اِذًا لَّفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

کچھ اور نہ چھوڑا دیں مجھکو تحقیق میں اسوقت البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے ہوں

اِنِّىْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِيْلَ ادْخُلِ

تحقیق میں ایمان لایا ساتھ پروردگار تمہارے کے پس سن لو مجھسے کہا گیا اسکو

الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِىْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا

داخل ہو بہشت میں کہا اے کاش کے قوم میری جانتی ساتھ اس چیز کی کہ

غَفَرَ لِىْ رَبِّىْ وَجَعَلَنِىْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَآ

بخشا پروردگار میرے نے اور کیا مجھ کو عزت دیے گیوں سے اور نہیں

اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ

اتارا ہم نے اوپر قوم اس کی کے پیچھے اس کی سے کوئی لشکر

مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ

آسمان سے اور نہیں تھے ہم اتارنے والے نہ تھا عذاب

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ

ان کا مگر آواز تند ایک بار پس اسوقت وہ بجھے ہوئے تھے

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

اے افسوس اوپر بندوں کے کہ نہیں آیا اُن کے پاس کوئی پیغمبر

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

مگر تھے ساتھ اوس کے ٹھٹھا کرنے کیا نہیں دیکھتے کہ کتنے

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ

ہلاک کئے ہم نے پہلے اُن سے قرنوں سے وہ طرف ان کے یہ کہ

لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

نہیں پھر آتے اور نہیں ہیں سب مگر اکھٹے. نزدیک ہمارے

مُحْضَرُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ

حاضر کئے گئے اور نشانی ہے واسطے انکے زمین مردہ کہ

أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۝

زندہ کیا ہم نے اس کو اور نکالے ہم نے اسمیں سے دانے یعنی اناج پس انہیں سے کھاتے ہیں

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَّأَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

اور کئے ہم نے بیچ اُس کے باغ کھجوروں سے اور انگوروں سے اور جاری کئے

فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ۝ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ وَمَا

ہم نے بیچ اس کے چشموں سے تو کھاویں میووں اوسکے سے اور نہیں

عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ سُبْحَانَ

کیا اس کو ہاتھ اُن کے نے کیا پس نہیں شکر کرتے پاک ہے

الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنبِتُ

وہ جس نے پیدا کئے جوڑے سب چیز کے اس چیز سے کہ اوگاتی ہے

الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝

زمین اور جانوں اُن کی سے اور اس چیز سے کہ نہیں جانتے

وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

اور نشانی ہے واسطے انکے رات کو کھینچتے ہیں ہم اس سے دن کو

فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ

پس ناگہاں وہ اندھیرے میں رہ جانے والے ہیں اور سورج چلتا ہے اس قرار گاہ پر کہ واسطے

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ

اس کے ہے یہ اندازہ غالب جاننے والے کا اور چاند کو مقرر کردیں ہم اسکی

مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۙ لَا الشَّمْسُ

منزلیں یہاں تک کہ پھر آتا ہے مانند شاخ کھجور پرانی کی نہیں سورج لائق ہے

يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ

واسطے اس کے یہ کہ پا لیوے چاند کو اور نہ رات آگے نکلنے والی ہے دن کے

النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۙ وَاٰيَةٌ

اور سب ستارے بیچ آسمان کے چلتے ہیں اور نشانی واسطے

لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۙ

ان کے یہ کہ اٹھایا ہم نے نسل ان کی کو بیچ کشتی بھری ہوئی کے

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۙ

اور پیدا کیا ہم نے واسطے ان کے مانند اس کشتی کے جو سوار ہوتے تھے اس پر

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا

اور اگر چاہیں ہم غرق کردیں ان کو پس نہ ہو کوئی مددگار واسطے ان کے اور نہ

هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۙ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى

وہ چھڑائے جاویں مگر رحمت ہماری سے اور فائدہ پہنچایا ان کو ایک وقت

حِيْنٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ

مقرر تلک اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے ڈرو اس چیز سے کہ آگے

اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

تمہارے ہے اور جو پیچھے تمہارے ہے شاید کہ تم رحم کئے جاؤ

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اور نہیں آتی پاس ان کے کوئی نشانی نشانیوں رب ان کے سے

اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

مگر ہوتے ہیں اس سے منہ پھیرنے والے اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

خرچ کرو اس چیز سے کہ دیا ہے تم کو اللہ نے کہتے ہیں وہ جو کافر ہیں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

ان لوگوں کو کہ ایمان لاتے ہیں کیا کھلاویں ہم ان لوگوں کو کہ اگر چاہتا اللہ

اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ

کھانا دیتا اس کو نہیں تم مگر بیچ گمراہی ظاہر کے اور کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ

نہیں انتظار کرتے مگر ایک آواز تند کا کہ پکڑ لے ان کو

وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً

اور وہ جھگڑتے ہوں پس نہ سکیں گے وصیت کرنا

وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

اور نہ طرف اہل اپنی کے پھیرے جاویں گے اور پھونکا جاویگا بیچ صور کے

فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝

پس ناگہاں وہ قبروں میں سے طرف پروردگار اپنے کے دوڑیں گے

قَالُوا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا

کہیں گے اے وائے ہم کو کس نے اٹھایا ہم کو خوابگاہ ہمارے سے یہ ہے

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ

جو کچھ وعدہ کیا تھا خدا نے اور سچ کہا تھا پیغمبروں نے

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

نہ ہوگا پکارنا مگر ایک آواز تند پس اسی وقت

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ

وہ سب نزدیک ہمارے حاضر کیے گئے ہوں پس آج کے دن نہ ظلم کیا جائیگا

نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

کوئی جی کچھ اور نہ جزا دی جاوے گی مگر جو کچھ تھے تم کرتے

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝

تحقیق رہنے والے بہشت کے آج کے دن بیچ ایک کام کے خوش ہیں

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

وہ اور بی بیاں ان کی بیچ سایوں کے اوپر تختوں کے تکیہ کیے ہوئے

مُتَّكِـُٔوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا
واسطے ان کی بیچ اس کے سے میوہ اور واسطے ان کے جو کچھ

يَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ
چاہیں سلام کیا جاویگا پروردگار مہربان کی طرف سے

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ اَعْهَدْ
اور جُدا ہو جاؤ آج کے دن اے گنہگارو کیا نہ عہد کیا تھا

اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج
میں نے طرف تمہارے اے بیٹو آدم کے یہ کہ نہ عبادت کرو تم شیطان کی

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط
تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر اور یہ کہ عبادت کرو میری

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ
یہ ہی راہ سیدھی اور تحقیق گمراہ کیا تم میں سے

جِبِلًّا كَثِيْرًا ۝ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ
خلق بہت کو یعنی شیطان نے کیا پس نہ تھے تم سمجھتے یہ

جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ اِصْلَوْهَا

دوزخ ہے جو تھے تم وعدہ دیئے جاتے داخل ہو اس میں

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى

آج کے دن بسبب اس کے کہ تھے تم کفر کرتے آج کے دن مہر کریں گے اوپر

اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا اَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ

مونہوں ان کی کے اور بولیں گے ہم سے ہاتھ انہوں کے اور گواہی دیں گے

اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ

پاؤں ان کے

لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

فَاَنّٰى يُبْصِرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَّلَا

يَرْجِعُوْنَ ۝ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي
الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ
مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ
الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا
لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا
مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ

وَمِنْهَا يَأْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ

مَشَارِبُ ۝ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا مِنْ

دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا

يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

مُّحْضَرُوْنَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا

نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ

يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا

هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ

نَسِيَ خَلْقَهٗ ۝ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۝ وَهُوَ

بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ

الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

تُوْقِدُوْنَ ۝ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ

بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ

اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ

شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

تمت الخیر

بتاریخ ۲۴ شعبان المعظم سنہ ۱۳۱۰ھ

بقلم محمد اکبر علی عفی اللہ عنہ

بمقام سیکر تحریر یافت

واگر کسے وقت عشاء ہفت بار بخواند و بخسید پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
را در خواب زیارت کند۔ ایضاً اگر کسے قرضدار باشد ایں سورۃ را
چہاردہ روز دہ مراتبہ بخواند حق تعالیٰ قرض ادا داسازد ایضاً برائے
تپ بیار در ریسماں سرخ ہفت گرہ بدہد و بر ہر گرہ ہفت مراتبہ
سورہ مذکور خواندہ گرہ دہد و در گردن مریض باندازد ایضاً اگر کسے در
سفر ماندہ شود ایں سورہ را خواندہ و بر آب دم کردہ بخورد ہماں وقت آسودہ
شود ایضاً اگر کسے را درد شکم باشد و یا ہر جائیکہ درد باشد ایں سورۃ
را بخواند و یا بنویشدہ و در میان شیر و آب بدہد و مریض را بدید ایضاً
کسے خواہد کہ امیر یا ملوک مطیع شود ایں سورہ را بر آب
خواندہ ازاں آب روی خود شوید و در مقابلہ امیر برود مطیع شود۔
ایضاً اگر ایں سورہ را از مشک و زعفران بنویسد و بر بازوی بندد
تمام عالم مطیع و فرمانبردار شود و ایضاً برائی وسعت رزق بیست
و یکبار و یا ہفت بار و یا یکبار چوں بر لفظ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ط برسد بیست یکبار بگوید
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ط بعدہ سورہ تمام کند

ایضاً

برائے سحر و حفظ از دشمناں و مخالفاں سہ بار خواندہ بر شش جہت
دم کند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِعْتَصَمْتُ

بِاللّٰہِ وَفَوِّضُوا اِلَی اللّٰہِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَمَا
نَصْرٌ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبِیَ
اللّٰہُ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، تَحَصَّنْتُ
بِذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ بِذِی
الْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ
الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ
اَمَانِ اللّٰہِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ الْبَرِیَّۃِ
اَجْمَعِیْنَ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وبحق حٰمٓ عٓسٓقٓ وَلَاحَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

حصار

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِحُرْمَتِ قُطْبِ رَبَّانِیْ
غَوْثِ صَمَدَانِیْ شَیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدُ
الْقَادِرِ الْجِیْلِیِّ الْحَسَنِیِّ الْحُسَیْنِیِّ الشَّافِعِ

الْحَنْبَلِي رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۔ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

ہفت بار یا دوازدہ بار خواندہ از ہر چہار طرف بر ہر دو انگشت شہادت دم کردہ بگرداند ان شاء اللہ تعالیٰ از جمیع آفت ہا ایمن باشد و نیز از موکلات اسم ہیچ ضرر نخواہد رسد۔

ایضاً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ بحق یا جبرائیل فَعَلَ رَبُّكَ
یا میکائیل بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ یا تنکافیل
اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ بحق یا لوما ئیل فِيْ
تَضْلِيْلٍ بحق یا ترمائیل وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ
بحق یا عزرائیل طَيْرًا اَبَابِيْلَ یا بدّوح
تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ بحق یا کتفائیل
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ بحق یا فرشائیل

سَامِعًا مُطِيْعًا بحق اُسم ترکیب ۴

اگر کسے را جن و آسیب خلل میدہد این ہر سہ اسم نوشتہ

در گلوی اندازد

ایضًا برائے خشک شدہ طفل شیر خوار سورہ مزمل را یاز دہ بار علیحدہ علیحدہ خواندہ بر سیاہ مرچ دم کردہ ہر روز چہار مرچ صبح و شام تا نہ ماہ میدادہ باشند مرض مسان دفع خواہد شد انشاء اللہ الرحمٰن۔

ایضًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَاحَیُّ حِيْنَ لَا حَیُّ فِیْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ

يَاحَیُّ سَــزَ ايُوْ لَزَ نَہْ عِیْ جوسًا مَنُوْعًا عَالَمًا

طَيُوْسُوْنًا سَلِيْخًا مَلِيْخًا مَلْقُوْمًا يَاحَیُّ يَا قَيُّوْمُ بحق

كٓهٰيٰعٓصٓ بحق حمٓعٓسٓقٓ درکٹورہ چینی باکاسنی بلا اعراب

۷۸٦

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

نوشتہ در آب تازہ شستہ برائے ہر مرضیکہ دہد شفا یابد و درمیان ایں نقش

ایضاً

برائے بند کردن خون حیض اینست از ریشمان سرخ از سر تا قدم نہ تار پیمودہ و چہلے ابجی در گرہ در میانے در دہ نہ گرہ و بندد بر ہر گرہ معہ بسم اللہ درود شریف یکبار و یا بدوح سہ بار خواندہ دم کند بعدہٗ یعنی بعد نہ گرہ آیت الکرسی یکبار خواندہ بدبندد و در کمر زن بہ بندد و فاتحہ حضرت رسول مقبول دہانیدہ طفلاں را تصرت کند انشاء اللہ تعالے صحت یابد

ایضاً

اگر کسے را حمل از زیادہ شدن باز ماند ترکیب اینست کہ روغن گاؤ خالص بوزن نیم آثار و نیم پاؤ پختہ در دیگ گلے نو انداختہ بروز یکشنبہ سورہ عَبَسَ وَتَوَلّٰے معہ بسم اللہ سہ بار خواندہ و اول و آخر درود شریف سہ سہ بار خواندہ دم کند و حاملہ را خوردن دہد بعدہٗ بروز یک شنبہ دویم ازیں ترکیب بکند ہمیں طور تا چہار یکشنبہ بکند انشاء اللہ تعالیٰ حمل بہ ترقے رود۔

ایضاً

استخارہ:۔ جو کسی کام کے واسطے کوئی دریافت کرے تو دو پرچہ پر یہ لکھے۔ خَیْرِہٖ۔ شَرِّہٖ اور دریافت کرنے والے کی سامنے ڈالے اور کہے کہ اٹھا اگر اس نے خَیْرِہٖ اٹھایا تو کام میں بھلائی ہوگی اور جو شَرِّہٖ اٹھایا تو بُرا ہوگا۔

ایضاً

اوّل یَفْعَلُ دوسری لَا یَفْعَلُ۔ پھر دونو علیحدہ علیحدہ گل کانسہ گرمیں دیکر گوے بناکر کانسے کی یا چینی کے برتن میں پانی بھر کر ڈالے اور دو رکعت نفل پڑھے اور بعد سلام درود شریف صد بار اور پھر یہ آیت شریف اسم گیارہ سو بار اَللّٰھُمَّ اَخْبِرْنِیْ بِخَیْرِ مِنْھُمَا اس عرصہ میں جونسا پرچہ گولی ٹوٹ کر اوپر آوے ویسا ہی ہوگا۔ یعنی جو یَفْعَلُ آیا کام ہو جاوے گا اور جو لَا یَفْعَلُ آیا نہ ہووے گا۔

ایضاً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۰ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِیْلًا ۰ اگر اس آیت کو زعفران اور گلاب سے لکھکر عورت مردونوں کے گلے میں ڈالے تو اس کی برکت سے اولاد ہو جاوے۔ اور جو بخار والے کے گلے میں ڈالے تو بخار جاتا رہے۔ اور اگر کسی کی چیز گم ہو جاوے تو اس آیت کو کاغذ پر لکھکر سفید کپڑے میں لپیٹ کر اور رات کو سر کے نیچے رکھ کے سو رہے تو چیز گم شدہ ملجاوے۔ اور اگر اسی اسم کو سات بار معہ بسم اللہ ناگرپان پر دم کرکے دو ٹکڑے کرے اور ایک تو سر میں رکھے اور دوسرا چادر میں باندھ کر بغل میں رکھے اور جہاں جاوے کامیاب ہووے اور جو اس آیت کو زعفران گلاب سے لکھکر پنہ میں لپیٹ کر اور موم جامہ میں استوار کرکے پاس رکھے تو جانور درندہ اور گزندہ سے محفوظ میں رہے اور پانی میں غرق نہ ہو۔ اور فائدہ اس کے بہت ہیں لیکن یہاں کچھ مختصر سا لکھ دیا ہے۔ اور حدیث سے ثابت ہے۔

ایضاً

دیگر استخارہ یہ ہے کہ مَا تَفْعَلُوْنَ تین پرچوں پر اور لَا تَفْعَلُوْن تین پرچوں پر علیحدہ علیحدہ لکھ کر نیچے مصلے کے رکھے اور پھر دو رکعت نفل پڑھے اور ثواب اس کا حضرت بایزید بسطامی صاحب کی ارواح کو بخشے اور کہے کہ یا حضرت میرے فلاں امر میں کیا ہوگا۔ آپ دعا کیجیے کہ مجھکو معلوم ہو جاوے پھر آنکھ بند کر کے جو چھ پرچہ نیچے مصلے کے رکھے ہیں ان میں سے تین پرچہ اٹھاوے اور دیکھے کہ اگر دو پرچہ مَا تَفْعَلُوْن کے آئے اور ایک لَا تَفْعَلُوْن کا تو وہ کام ہو جائیگا مگر دیر طلب ہے اور جو تینوں ہی مَا تَفْعَلُوْن کے آئے تو جلد ہوگا اور بہت خوب ہوگا اور جو دو پرچہ لَا تَفْعَلُوْن کے آئے تو کام نہ ہوگا۔ اور جو تینوں ہی لَا تَفْعَلُوْن کے آئے تو ہرگز نہیں ہوگا۔

ایضاً

استخارہ مناسب کہ شب چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ کے متواتر بعد فراغت کلام اوّل بسم اللہ ؔ صد بار بعدہٗ سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ ہفتاد بار مع بسم اللہ بخواند و بر سینہ دردی خود دم کند بعد ازاں بجناب باری دعا کند کہ در فلاں امر چہ شد نیز ہے است در خواب یا از ہاتف غیبی خبر رسا بعدہٗ صد بار ایں درود شریف بخواند و بخسپد۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ اللّٰکَ فقط ضرور امر دریافت خواہد شد

ایضاً

برائے فتوحات میخوانده باشند اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا
وَجَاهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ
اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْفَآئِزُوْنَ ۔ یُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ
وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِیْهَا نَعِیْمٌ مُّقِیْمٌ
خَالِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ۔ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ
عَظِیْمٌ ۔ اَللّٰهُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ
یَا رَحِیْمَ كُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ وَغِیَاثَهٗ
وَمَعَاذَهٗ یَا رَحِیْمُ

ترکیب این اسم اعظم اینست بر گاہے کہ ماہ نو بہ بیند اول وقت
کہ شب جمعہ آید ان روز این اسم را شروع کند نا بسیار بہتر است
ورنہ بروز یک شنبہ شروع باید کہ اول از اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تا
اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ تکیک بار بخواند بعدہٗ تا یَا رَحِیْمُ

بیت ویکبار بخواند بعدہٗ یکبار اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تا نَسْتَعِیْنَ

تک بخواند اوّل و آخر دو مرتبہ بخواند تا عرصہ بیست و یک روز ہمیں طور

بخواند باید کہ ہر گاہیکہ شروع کند شیرینی یک فلوس و پاو بالا اور دہ فاتحہ
حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بدہد و ہر گاہیکہ ختم کند بعدہٗ شیرینی
یک فلوس پاو بالا اور دہ فاتحہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
دہا بندہ طفلاں خورد سال را تصرف کندد پرہیز از دوغ و سبز
چیز بعدہٗ ہر روز بوقت خواندن ہر نماز یکبار میخواندہ باشند واللہ التوفیق
مگر ہنگام مطلب باین ترکیب بخواند کہ اوّل نماز عشاء بخواند تا رکعت وتر و بعد
وتر ایں اسم بیست ویکبار بخواند انشاء اللہ تعالےٰ مطلب بحصول انجامد
بعد خواندن اسم مذکور دو رکعت نفل خواندہ برخاستہ شود بعد ذکرہ

ایضًا

واسطے وبا کے لکھکر گل میں ڈالے تو امین رہے۔ الٰہی بحرمت
محمدؐ صادق صاحب از آفت وبا نگہدار

ایضًا

واسطے وبا کے لکھکر دروازہ پر چسپاں کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لی خمسة اطفا بها احر الو با لمصطفٰی
و المرتضٰی و الفاطمه و ابنا هما

ایضاً

وبا کے ایام میں یہ اسم پڑھ کر شش جہت دم کرے۔

عبداللہ کا پوت آمنہ کا جایا سہاگ ری وبا محمدؐ آیا

ایضاً

واسطے تسخیر ملوک وامیر وغیرہ اول روز شنبہ بوقت برآمدن ایک پہر دن کے جس وقت کہ دم داہنے سوراخ ناک آوے تو غسل کرے و پھر وضو تازہ کرکے ناخن ہر چہار دست پا کاٹ کر اور قدرے موے بغل و موے پیشانی و موے زہار یعنی پاکی خود بکر آتش چوب میں جلاوے اور پھر خاک مذکور کو بخون انگشت خورد اپنی کے گولی بناوے پھر بوقت عشاء اس گولی پر یہ اسم بیست یکبار پڑھ کر دم کرے وہ یہ ہے۔

"اللہ میرے دل میں محمدؐ میرا کام میں کام کرو میرا اس گھڑی اس پل میں اللہ اللہ

ایضاً

واسطے قرار پانے حمل کے یعنی اللہ چاہے تو یہ کنڈا باندھے کہ بعد نو ماہ تک اسقاط کا خطر نہیں ہوگا اور ترکیب اس کی یہ ہے کہ ڈہاتے پوتی دختر ناکتخدا سے کتاوے پھر اس ککڑی کے نوتار کرلے اور نو گرہ دیوے اور ہر گرہ پر یہ اسم دم کرے اور پھر عورت کمر میں ۹ ماہ تک رکھے جب ایام ولادت قریب آویں کھول ڈالے اور

اوّل فاتحہ حضرت شیخ فرید صاحب ڈھائی فلوس شکر پر دیگر بچوں کو تصرف کرے اسم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَنْ ما دیں گُرُو کو تیلے ٹوپی کلہ قبای اس نگری میں بیٹھا اے اس نگری کا پھوٹا باسا نُوزا ہو کری نکا سا کنکب بھی اپوتی ارجن چوکی پان نو مانس سے ادبورا گری تو بابا فرید شیخ شکر گنج کی آن میری بھگت میری گرو کے سکت پھر دنتر وا لیسُر باچا میری گرو کا سید ساچا فقط

ایضاً

برائے سحر و جادو رکابی میں لکھکر اگر پلاوے تو شفا ہووے۔

بِسْمِ اللّٰہِ شَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ کَافِیْ ۶۶۷ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْحَمَاءِ

نقل رقعہ

اما بعد چنین گذارش بنماید خاک راہ خلق اللہ محمد مسکین شاہ طالب را باید کہ روی بقبلہ کردہ فاتحہ بارواح پاک پیران کبار فرستد و صورت شخصی کہ از و تلقین ذکر یافتہ باشد محاذی دل صنوبر نمودہ اسم ہادی یا رشید یکصد بار و اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ یکصد بار بعدہٗ کلمہ تمجید یکصد بار متوجہ بقلب صنوبری اسم مبارک اللہ اللہ بزبان خیال گفتہ باشد ہر قدر کہ فرصت باشد ہر گاہیکہ کت قلب و حرارتے در قلب پیدا شود محافظت ان نماید

متوجہ بجانب نمایدطرف شود مقدمہ قناست رفتہ رفتہ دررفتا میکردہ بہم رساندو کلمہ نفی اثبات را ہر قدر متواتر وردرش آرد طریق ان اینست کہ چہار زانو نشستہ نفس را از زیر ناف گرفتہ تاہام الدماغ رساندو لفظ اِلٰہَ بدوش الا اللہ بر قلب صنوبری ضرب کند بقدر طاقت وفرصت د کلمہ طیبہ را بچہار معنی محارت می نماید اوّل کلمہ شَرِیْعَتْ یعنی نیست ہیچ معبودی مگر حق کلمہ طَرِیْقَتْ نیست ہیچ مقصودی مگر حضرت حق کلمہ حَقِیْقَتْ نیست ہیچ محبوبی مگر حضرت حق کلمہ مَعْرِفَتْ نیست ہیچ موجودے مگر حضرت حق صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَامُحَمَّدُ ہر قدر کہ میسر شود۔

ایضاً

جس شخص کے خصیوں میں درد ہو اس آیت کو ستّر بار پڑھ کر روغن چنبیلی پردم کرے اور تین روز تک اس کی مالش کرائے تو صحت ہووے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ

جہاڑ سگِ دیوانہ

کالے منہہ کا کوکرا اردکے بییر کلان۔ کلا کو لگیا سائیں

آپ اللہ۔ اشہد اللہ الہ اللہ محمد الرسول اللہ
اور جس شخص کو کتے نے کاٹا ہو اس کو سات آدمیوں کے درمیان میں بٹھا دیں۔
اور اس سے سات پیسہ ڈبل لیکر اپنے پاس رکھ لے بعد ازاں کسی قدر چکنی مٹی منگا کر اس کی سات گولی جس میں ایک بڑی ہو باقی چھوٹی بنا دیں اوّل بڑی گولی پر سات مرتبہ اسم مندرجہ بالا پڑھکر دم کر دے اور اسی گولی کو ایک آدمی کو دیں پھر وہ دوسرے کو دے اس طرح سات آدمیوں کے پھر کر جب گولی آ دے رکھا دے اور دوسری گولی پر دو یا تین مرتبہ یہی عمل پڑھے اور اسی طرح پھرا دے۔ اسی طرح جب تمام گولیوں پر یہ عمل ختم ہو جاوے اور ساتوں گولیاں جمع ہو جاویں۔ اوّل بڑی گولی کو پھوڑ کر دیکھے جس رنگ کے کتے نے کاٹا ہے اسی رنگ کے بال گولی سے نکلیں گے۔
اگر بیمار بھڑک گیا ہو اور اس کے اندر امتیاز نہ رہا ہو تو لال مرچ سات عدد خوب باریک پیس کر تین گولی بنا لیں اور ہر ایک گولی پر اکیس اکیس مرتبہ اسم مذکورہ بالا دم کر کے جس طرح ہو سکے مریض کو کھلا دیں انشاء اللہ صحت کلی ہوگی۔

اگر بیمار دوسرے گاؤں کا ہو تو واپسی کے وقت کا نگر تک پیچھے پھر کر نہ دیکھے اور اگر گاؤں کا رہنے والا ہے تو جب تک گھر نہ پہنچے پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ احتیاطاً تیل بیندرہ روز تک اور کڑ ہائی کی چیزوں اور نہانے سے محترز رہے۔

برائے مسخرات

ملوک وغیرہ یکصد و نہ مرچ سیاہ گرفتہ ایں را بر ہر مرچ یکبار خواندہ ہمہ مرچ ہارا در آتشِ چوب بسوزاند بعدہٗ جملہ خاکستر در زمین دفن کند

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ قَلِّبْ قَلْبَہٗ بحق یَا سُبُّوْحُ

المسخر فلاں بن فلاں علی مسخر فلاں بن فلاں مطیع شود

ایضاً

وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکُمْ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی

اور ڈالدی میں نے اوپر تیری محبت اپنی طرف سے اور تو کو پرورش

عَیْنِیْ اِذْ تَمْشِیْ اُخْتُکَ فَتَقُوْلُ ھَلْ اَدُلُّکُمْ

کیا جاوے تو اوپر آنکھوں میری کے جسوقت کہ چلتی تھی بہن تیری پس کہتی تھی کیا دلالت

عَلٰی مَنْ یَّکْفُلُہٗ

کروں میں تم کو اوپر اس شخص کے کہ پالے اس کو

اوّل وآخر درود شریف یازده یازده بار ودرمیان آیت مذکور چہل ویکبا تاچہل ویک روز بخواند بعدۂ برشیرینی فاتحہ حضرت پیر دستگیر داده طفلاں را تصرف کنند پرہیز ہیچ نیست لیکن از زن جماع نکنند بعدازاں ہر روز درود شریف اوّل وآخر سہ بار و آیت مذکور یازده بار خوانده بخسپند بمنہٖ وکرمہٖ۔

ایضاً

ترکیب خواندن ختم خواجگان چشت کلاں اینست اول شیرینی طلبیده ختم خواجگان چست داده تصرف کنند وشروعات خواندن وقت فجر ووقت عصر بکنند بایں ترکیب کہ یکصد عدد بادام ودیگر ده عدد بادام افزوده دارد واوّل اَلْحَمْدُ شریف معہ بسم اللہ ہفت بار درود شریف معہ بسم اللہ یکصد بار

اَلَمْ نَشْرَحْ معہ بسم اللہ .... سورۂ اخلاص معہ بسم اللہ

۸۱ بار .... ہزار بار

درود شریف معہ بسم اللہ .... اَلْحَمْدُ شریف معہ بسم اللہ

صد بار .... ۷ بار

یَا قَاضِیَ الْحَاجَات .... یَا حَلَّلْ مُشْكِلَاتِ

صد بار .... صد بار

یَا دَافِعَ الْبَلِیَّات .... یَا مُجِیْبُ الدَّعْوَات

صد بار .... صد بار

يَاكَافِيَ الْمُهِمَّاتِ ....
صد بار

يَا شَافِيَ الامراض صد بار بعدہٗ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا اِلَّا اِلَيْهِ سّو بار
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَسْتَغِيْثُ ہزار بار پس دعا مطلب
کردہ فاتحہ بارواح پاک این شش بزرگان برخاستہ شود خواجہ
عبد الخالق۔ حضرت خواجہ مخدوم جہانیاں جہانگشت۔ حضرت خواجہ یوسف
ہمدانی۔ حضرت خواجہ شیخ بہاء الدین نقشبندی۔ حضرت خواجہ امام سلمان
رازی۔ حضرت خواجہ یوسف ترمذی حق کرد بعدہٗ صد بار بگوید
ہر دو وقت آنچکہ میسر باشد ختم خواجگان چشت وردہ تصرف
کند انشاء اللہ تعالےٰ آنچہ مطلب باشد ضرور خواہد شد اگر ترکیب
خورد بخواند تا بلا بسم اللہ بخواند باقی اسم ہمیں ست۔

ایضاً

برائے ہر مشکلے بخواند = اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
پانصد بار بوقت عشاء۔ واوّل و آخر یازدہ یازدہ درود شریف
بخوانند بعدہٗ ہزار بار یَا عَزِيْزُ بِعِزَّتِكَ بخواند من
بعد یازدہ یازدہ بار درود شریف بخواند

ایضاً

بنا بر کشایش رزق پانصد بار بلا ناغہ میخواندہ باشند
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔

ایضاً

ہر گاہیکہ در مجلس رود یَا سَلَامُ یازدہ بار خواندہ بر رو شخص دم کند انشاء اللہ تعالیٰ مطیع او شود

ایضاً

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ این اسم را ہر روز سہ صد و ہفت بار بلا ناغہ بوقت صبح میخواندہ شد در تمام عالم روشن شود و پرہیز از حرام است

ایضاً

یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ
یَا بَاسِطُ یَا وَھَّابُ

بعد نماز عشا معہ وضو دو صد بار بخواند و از کسے سخن نکند و بخسپد فایدہ دینی و دنیوی بظہور آید

ایضاً

وقتیکہ نزد صاحبان حکومت روند یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ رَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ ہفتدہ بار خواندہ بروے ایشان دم کند و از خانہ خود متوجہ بجانب حاکم شدہ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ دو صد بار خواندہ دعا کند حق تعالیٰ دل او را مسخر سازد و اسم یَا عَزِیْزُ کہ مرقوم است در ینباب مجرب است۔

ایضاً

برائے شر اعدا وقت بے وقت و بے طہارت وعدد و شرائط مداومت ایں دعا مجرب است و وقت خواندن ایں دعا صورت اعدا در خیال آورده سنگ بر سینہ اینہا زند

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

ایضاً

سوره تبت برائے دفع اعدا مجرب است یعنی سات بار سوره تبت خوانده بر ریزه نمک دم کرده در آتش بسوزند تا ہفت روز ایں عمل کند مجرب است۔

ایضا

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ترکیب اینست کہ ہفت سنگ ریزه از چوراہے یا از راه کا نسہ گرا ورده بر ہر سنگ ریزه ہفت بار اسم مذکور خوانده دم کند بعدہٗ ہمہ ریزه ہا را در مکان دشمن اندازد انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ذلیل خواہد شد۔

ایضاً

اگر بعد نماز عشاء ہفت مرتبہ اسم مذکور خوانده بطرف خانہ عدو دم کند و ہفت روز ایں عمل کند دشمن ذلیل و خوار شود مجرب است۔

Faizan Ali Qadri

دیگر

برائے نامرد ایں آیت را یازدہ بار بسیت یکبار خواندہ برآب دم کردہ صبح و شام بنوشاند انشاء اللہ تعالٰی صحت خواہد شد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّہَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَۃِ مِنَ الذَّہَبِ وَالْفِضَّۃِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَۃِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِکَ مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ

ایضاً

در باب محبت و مہربانی زن و شوہر مفید و مجرب اول و آخر درود شریف دہ دہ بار و درمیان آیت شریف صد بار خواندہ بر سرمہ یا بر گل خوشبو و یا بر عطر و یا بر چیز خوردنی دم کردہ بخوراند زود اتفاق شود

عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ

شتاب ہے اللہ یہ کہ کر دیوے درمیان تمہارے اور درمیان ان لوگوں کے

عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً ۚ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ

کہ عداوت رکھتے ہو تم ان سے دوستی اور اللہ قادر ہے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ الرَّحِيْمٌ ط در باب محبت زن و شوہر نہایت مجرب

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

نادِ علی

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ

فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِوَلَايَتِكَ

يَا عَلِيُّ لَافَتٰى اِلَّا عَلِيُّ لَاسَيْفَ اِلَّا ذُوالْفَقَارْ

الیضاً

واسطے عداوت درمیان دو شخصوں کی مجرب ہے۔

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمَا الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى

يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ بعد نماز کے ستر بار پڑھے اور ہر دھاگے

پر نام اس شخص کا لیوے۔

الیضاً

جس عورت یا بکری یا گائے کا دودھ کم ہو گیا ہو تو تانبے کی رکابی

بغیر قلعی دار لیکر خوب دھووے پھر اس رکابی پر اس آیتہ کو لکھے اور دھو کر پلادے تو وہ دوست ہووے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ط

ایضاً

واسطے دفع بواسیر کی اس دعا کو ہر روز کاغذ پر لکھکر گھولکر پیئے وہ یہ ہے۔

قَوْسَ قَوْسَ حَرُقَوْسَ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ط

ایضاً

برائے عسر ولادت اس آیت کو لکھکر بائیں ران پر باندھے فوراً بچہ پیدا ہو۔

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ

ایضاً

واسطے نظر زدہ کے پڑھکر دم کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَا اَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ

ذکاۃ سورہ مزمل

ترکیب ذکاۃ سورہ مُزَّمِّل کہ پیشتر یکدفعہ درود شریف یکبار اذان فجر یکبار و سورہ مزمل یکبار بعدہٗ درود شریف یکبار اذان ظہر یکبار سورہ مذکور یکبار باز درود شریف یکبار اذان عصر یکبار سورہ مذکور یکبار بعد درود شریف یکبار اذان مغرب یکبار سورہ مذکور یکبار بعدہٗ درود شریف یکبار اذان عشا۔ یکبار سورہ یکبار بعد اذاں درود شریف د اذاں فجر و سورہ یکبار ازیں طور دوازدہ بار بوقت عشاء دوازدہ روز میخواندہ باشند

اسناد سورہ مزمل

عامل خواہد شد۔ اسناد سورہ مزمل بطور مختصر

برائے عقیمہ ہفت مرتبہ سورہ شریف خواندہ بر شیرینی دم کردہ بخوراند اگر حاملہ شود و اگر باز آید باز نگیرد۔

ایضاً

اگر ہفت بار تا ہفت روز بر قند سیاہ خواندہ دم کردہ

بخواند انشاء اللہ تعالے بار دار شود

سپارہ ۲۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سورہ حشر

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ

مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ

فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۤئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

لَا يَسْتَوِيْۤ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ

الْفَاۤئِزُوْنَ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى

جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ

اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ۝ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ
اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝ وَالْاَرْضَ
فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۝ وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ
خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ فَفِرُّوْٓا
اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۚ وَلَا
تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ
مُّبِيْنٌ ۝ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ؕ

أَتَوَاصَوْا بِهٖ ج بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝ فَتَوَلَّ
عَنْهُمْ فَمَآ أَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝ وَّذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرٰى
تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ
إِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝ مَآ أُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ
وَّمَآ أُرِيْدُ أَنْ يُّطْعِمُوْنِ ۝ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ
ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝ فَإِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ أَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ
الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ
فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ أَرَادَ أَنْ يَّذَّكَّرَ أَوْ

اَرَادَ شُكُوْرًا ۝ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ
يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۝ اِنَّ عَذَابَهَا
كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ
يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ وَ
الَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا
يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ
وَيَزْنُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝
يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ
فِيْهٖ مُهَانًا ۝ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّا

تِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝
وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى
اللّٰهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ
وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ اِذَا
ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا
وَّعُمْيَانًا ۝ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ
بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ قُلْ مَا
يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۤؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّ
بْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۝

تمت الخير

سُوْرَةُ قٓ

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَئْتِ وَتَقُوْلُ
هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ
غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ
حَفِيْظٍ ۝ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَ
جَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ۝ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ
ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا
وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا
فَنَقَّبُوْا فِى الْبِلَادِ ۝ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۝ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ
وَاَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ۝ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا
يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ
الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ
وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ۝ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ
مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ
بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝ إِنَّا نَحْنُ
نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ۝ يَوْمَ تَشَقَّقُ
الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا
يَسِيرٌ ۝ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ ۖ وَمَا أَنتَ
عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ ۖ وقف فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ
مَن يَخَافُ وَعِيدِ ۝
تمت بالخير

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے خدا رحمت کاملہ نازل فرما سردار ہمارے اور مالک ہمارے محمدؐ

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ

کے کہ صاحب تاج اور معراج اور براق اور نشان کے ہیں

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

دفع کرنے والا سختی اور ہیضہ اور کال اور بیماری

وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

اور درد کے نام ان کا لکھا گیا ہے بلند کیا گیا ہے قبول شفاعت کیا گیا ہے

مَنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ

نقش کیا گیا ہے بیچ لوح اور قلم کے سردار ہیں عرب

وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ مُطَهَّرٌ

اور عجم کی جسم ان کا بہت پاک خوشبودار پاکیزہ

مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسُ الضُّحٰی بَدْرُ

روشن برج خانۂ کعبہ اور حرم کے آفتاب چاشت کا کے ماہتاب

الدُّجٰی صَدْرُ الْعُلٰی نُوْرُ الْهُدٰی کَهْفُ

اندھیری رات کے مسند نشین بلندی کے نور راہ راست کے پناہ

الْوَرٰی مِصْبَاحُ الظُّلَمِ جَمِیْلُ الشِّیَمِ شَفِیْعُ الْاُ

مخلوق کے چراغ تاریکیوں کے نیک عادتوں والے بخشا نیوالے

مَمِ صَاحِبُ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ

امتوں کے صاحب بخشش اور بزرگی کے اور اللہ نگہبان ہے

وَجِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُهٗ وَ

اور جبرئیل خدمت گذار ہیں ان کے اور براق سواری ہے انکی اور

الْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ

معراج سفر ہے ان کا اور سدرۃ المنتہٰی (درخت بیری کا ہے ساتویں آسمان پر)

اَوْ قَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ

مقام ہے انکا اور قاب قوسین کہ مراد کمال وصل الٰہی مطلوب ہے ان کا اور

مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ

مطلوب مقصود ہے ان کا اور مقصود انکی پاس موجود ہے سردار رسولوں کے

خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ

مہر سب نبیوں پر پر بخشانے والے گنہگاروں کے غمخوار

الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَتُ

مسافروں کے رحمت واسطے عالموں کے موجب آرام

الْعَاشِقِیْنَ مُرَادُ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسُ الْعَارِفِیْنَ

عاشقوں کے مراد مشتاقوں کے آفتاب خداشناسوں کے

سِرَاجُ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحُ الْمُقَرَّبِیْنَ

چراغ راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں کے

مُحِبُّ الْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاکِیْنَ سَیِّدُ الثَّقَلَیْنَ

دوست رکھنے والے محتاجوں اور مفلسوں کے سردار جن اور انس کے

نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا

نبی مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے پیشوا بیت المقدس اور کعبہ کے وسیلے ہمارے

فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ

بیچ دنیا اور آخرت کے صاحب مرتبہ مقدار دو کمانوں کے معشوق

رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَ

پروردگار دو مشرقوں اور دو مغربوں کے نانا امام حسنؓ اور

وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي

حسینؓ کے مالک ہمارے اور مالک جن و انس کے کنیت

الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ

ابوالقاسم نام محمد بیٹے عبداللہ کے ایک نور ہیں اللہ کے نور سے

يَا اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

اے عاشقو نورِ جمالِ آنحضرتؐ کے

صَلٰوةٌ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

درود بھیجو اوپر ان کے اور ان کی اولاد اور ان کے یاروں پر

وَسَلَّمُوْ تَسْلِیْمًاہ

اور سلام بھیجو سلام

تمت بالخیر

تاریخ ۱۹ شوال ۱۳۱۰ھ

بقلم عاصی محمد اکبر علی عفی اللہ عنہ

بمقام سیکر تحریر یافت

شجرہ نثر خاندان چشتیہ رحمتہ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

۱- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت سرور کائنات خلاصہ موجوات حضرت محمدؐ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

۲- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت امیر المومنین اسد اللہ الغالب علیؑ ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہٗ

۳- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ

۴- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ عبدالواحد بن زید رضی اللہ عنہ

۵- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ

۶- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت سلطان ابراہیم اُدہم بلخی

Faizan Ali Qadri

رضی اللہ عنہ

۷- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ امین الدین حذیفہ مرعشی رضی اللہ عنہ

۸- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ شدید الدین بن ہبیرہ بصری رضی اللہ عنہ

۹- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ علو ممشاد دینوری رضی اللہ عنہ

۱۰- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ ابدال ابو اسحاق شامی چشتی رضی اللہ عنہ

۱۱- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ ابو احمد چشتی رضی اللہ عنہ

۱۲- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ ابو محمدؒ چشتی رضی اللہ عنہ

۱۳- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ ناصر الدین ابو یوسف چشتی رضی اللہ عنہ

۱۴- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی رضی اللہ عنہ

۱۵- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی رضی اللہ عنہ

۱۶- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ خواجگان عثمان ہرونی چشتی رضی اللہ عنہ

۱۷- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ خواجگان فخر کون مکان حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری چشتی رضی اللہ عنہ

۱۸- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوسی چشتی رضی اللہ عنہ

۱۹- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکر چشتی رضی اللہ عنہ

۲۰- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت سلطان المشائخ حضرت سید نظام الدین محمدؐ محبوب الٰہی رضی اللہ عنہ

۲۱- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت مخدوم نصیر الدین چراغ دہلوی رضی اللہ عنہ

۲۲- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت مولانا کمال الدین علامہ رضی اللہ عنہ

۲۳- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت مولانا سراج الحق والدین چشتی رضی اللہ عنہ

۲۴- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت مولانا علیم الدین چشتی رضی اللہ عنہ

۲۵- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت شیخ محمود راجن چشتی

رضی اللہ عنہ

۲۶- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت مولانا جمال الدین چشتی راضی اللہ عنہ

۲۷- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت خواجہ محمد حسن چشتی رضی اللہ عنہ

۲۸- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت مولانا محی الدین یوسف ہمدانی رضی اللہ عنہ

۲۹- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت شیخ المشائخ حضرت شیخ کلیم اللہ دہلوی رضی اللہ عنہ

۳۰- الٰہی بحرمت راز نیاز شاہ شاہاں حضرت شاہ نظام الدین اورنگ آبادی رضی اللہ عنہ

۳۱- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت سید العاشقین مولانا محمد فخر الدین رضی اللہ عنہ

۳۲- الٰہی بحرمت راز نیاز حضرت مولانا و مرشدنا زبدۃ العارفین وقدوہ العاشقین نیاز بے نیاز حضرت نیاز احمد صاحب چشتی رضی اللہ عنہ

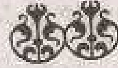
۳۳- الٰہی بحرمت راز نیاز شیخ المشائخ اولیاء اللہ عارف باللہ حضرت غلام محمد عرف مسکین شاہ رضی اللہ عنہ

۳۴- الٰہی بحرمت راز نیاز واقف اسرار خفی و جلی مقبول بارگاہ

لم یزلی حضرت شاہ ولی محمد شاہ چشتی رضی اللہ عنہ

۳۵- الٰہی بحرمت راز نیاز رہنمائے سالکان پیشوائے عارفاں حضرت شاہ کرامت علی صاحب سید حسینی چشتی رضی اللہ عنہ

۳۶- الٰہی عاقبت بخیر کن عاجز غریب فقیر حقیر سید اکبر علی حسینی چشتی بفضلہ وکرمہ آمین یارب العالمین۔



ایضاً

برائے حمل سورہ والطارق بنویسید و در گردن آن عورت
بہ بندد و این آیت نوشتہ در کمر عورت بہ بندد انشاء اللہ تعالٰی
حمل برقرار ماند

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَلَيْهَا حَافِظٌ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ
خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۱۱ ط ۱۱ ور ہ ۸ ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ
لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ فِيْ
كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

ایضاً

Faizan Ali Qadri

بستن حیض

بستن خون حیض ہفت تار ریشاں سرخ از پائے تا پیشانی پیمودہ ہفت گرہ دہند و درمیان چھلہ آہنی دہند و بر ہر گرہ ایں اسم خوانده دم کنند بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا مَالِکُ یَا مَلِکُ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

و بازنہ گرہ دہد و بخواند

یَا کَرِیْمُ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بحق یٰسین عین س نون وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

ایضاً برائے آسیب زدہ

بیارد روغن تلخ ہر قدر کہ خواہد و با وضو سورہ الحمد

ترکیبش هفتاد و یکبار خوانده دم کند و تا سه روز بر بدن آسیب زده انقدر بمالند که یک موی باقی بماند و نهایت یک هفته بمالند و پرہیز از لحم دارد-

ایضاً ٬ نقش دردزہ

١٠	١۵	١	٨
۵	۴	١۴	١١
١٦	٩	۷	٢
٣	٦	١٢	١٣

نوشتہ بر ناف بربندد

ایضاً

برائے دردزہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اشکور اشکور اشکور لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ط بر پیشانی بندد-

برائے حل مشکل

اس رباعی کو اس طرح پر پڑھے کہ اوّل وضو کرے اور پھر رو بقبلہ ہو کر بیٹھے اور شیرینی لیکر فاتحہ حضرت شیخ ابوالخیر ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ

کے کرے پھر درود شریف کو بعد و طاق پڑھ کر رباعی کو ستر بار پڑھے اور اپنے مطلب کا دھیان رکھے اور ہر مرتبہ بعد رباعی کی ایکبار یحیٰ شیخ ابوالخیر ابوسعید کہے جب موافق تعداد مذکورہ کے پڑھ چکے پھر درود شریف پڑھے یہ رباعی اثر یا قاضی الحاجات کا رکھتی ہے اور وہ رباعی یہ ہے۔

یارب بہ محمد و علی و زہرا　　یارب بحسن حسین و آن آل عبا
کز لطف برآر حاجتم در دو سرا　　بے منت خلق یا علی الاعلیٰ

ایضاً

جو کوئی سورہ واقعہ کو ہر شب ایکبار پڑھے رنج فاقہ کشی نہ اٹھاوے چند روز میں غنی ہو جاوے۔

ایضاً

جو کوئی شخص قید ہو جاوے اوّل و آخر درود پڑھ کر سات مرتبہ ان آیات کفی کو پڑھے اور اپنی انگلیوں پر دم کرے قید سے رہا ہووے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ هَادِيًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ....

ایضاً

جو لڑکا سوتے میں گریہ کرے تو یہ آیت لکھکر گلے میں ڈالدے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا سے اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ تک جس لڑکے کے گلے میں ہوگا لڑکا کم روئے گا۔

ایضًا

جو کوئی بیمار اس رباعی کو اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر پڑھے خدا کے فضل سے شفا پاوے رباعی یہ ہے۔

اے در صفتِ ذاتِ تو حیراں کہ و مہ ؛ وزیر دو جہان خدمتِ درگاہ تو بہ
علتِ تو ستانی و شفا ہم تو دہے ؛ یارب ز فضل خویش لبتاں و بدہ

ایضًا

اس آیت کو برگ پان پر لکھکر قبل آمد بخار کے اُس پان کو مریض دیکھے انشاء اللہ تعالےٰ بخار دور ہوگا اور اگر بخار آجاوے تو بعد آنے بخار کے پان کو کنوئیں میں ڈالے اور یہ عمل تین روز تک کرے آیت یہ ہے۔

لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا ۝

اور ایسے ہی یہ آیتہ دیگر برگ پیپل پر لکھکر مریض کو کھلاوے۔

قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا....

ایضاً

واسطے دفع مرگی کے ان حرفوں کو لکھکر پیشانی مصروع پر باندھے

۴۸۶ کٓھٰیٰعٓصٓ بحق حمٓ حمٓ حمٓ حمٓ حمٓ حمٓ حمٓ عسق وبحق اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ صرع فلاں بن فلاں دردو شود

ایضاً

جب مکھی یا مچھر ایذا دیں تو تھوڑی ریت دریا کی لیکر یہ آیات پڑھے اور گھر میں چھڑک دیوے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَ سَتَوْدِعُ اللّٰہُ دِیْنَکَ وَمَا لَکَ وَزَوْجَکَ ط

ایضاً

واسطے دفع بھڑیں کے تھوڑا نمک لیکر پانی میں گھول کر گھر میں چھڑکیں اور یہ آیت تین مرتبہ پڑھیں ایک ہفتہ میں سب دفع ہوں

بحق اَهِیًّا اِشْرِ اَهِیًّا اَدُوْنَیْ اَصْبَاوُتْ وَبحق وَعُنِیَتَ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْم

ایضاً

واسطے دفع ہونے چوٹوں کے اس آیت کو پانی پر دم کر کے سوراخ میں ڈالے یہ ہے۔

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

جملہ زہروں کے واسطے اس آیت کو ڈھول پر لکھے اور اس کو بجاوے

لَعَنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

ایضاً

اگر کسی جا آگ لگی ہو اسما اصحاب کہف سفید پیالی پر لکھ کر آگ میں ڈالے آگ بجھ جائے گی۔

الٰهی بحرمة یملیخا مکسلمینا کشوططانوس

رفطوس کشاقطمونس بليسونسر
يواس بولس وَكَلْبُهُمْ قطمير-



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیان شجرہ خاندان عالیشان نقشبندیہ مجددیہ

رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

۱۔ الٰہی بحرمت شفیع المذنبین رحمۃ اللعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
۲۔ الٰہی بحرمت خلیفہ رسول اللہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۳۔ الٰہی بحرمت صاحب رسول اللہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
۴۔ الٰہی بحرمت امام قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ
۵۔ الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ
۶۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ
۷۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو الحسن خرقانی رضی اللہ عنہ
۸۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو علی فارمدی رضی اللہ عنہ
۹۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ یوسف ہمدانی رضی اللہ عنہ
۱۰۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبد الخالق غجدوانی رضی اللہ عنہ
۱۱۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عارف ریوگری رضی اللہ عنہ

۱۲- الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمود نقیبہ رضی اللہ عنہ

۱۳- الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عزیزاں خواجہ رومتنی رضی اللہ عنہ

۱۴- الٰہی بحرمت حضرت بابا سماصی رضی اللہ عنہ

۱۵- الٰہی بحرمت حضرت سید امیر کلال رضی اللہ عنہ

۱۶- الٰہی بحرمت حضرت خواجہ خواجگان پیر پیراں سید بہاؤالدین نقشبند رضی اللہ عنہ

۱۷- الٰہی بحرمت حضرت مولانا یعقوب چرخی رضی اللہ عنہ

۱۸- الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبداللہ احرار رضی اللہ عنہ

۱۹- الٰہی بحرمت مولانا زاہد رضی اللہ عنہ

۲۰- الٰہی بحرمت حضرت مولانا محمد درویشی رضی اللہ عنہ

۲۱- الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مولانا املکنگی رضی اللہ عنہ

۲۲- الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رضی اللہ عنہ

۲۳- الٰہی بحرمت حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رضی اللہ تعالےٰ عنہ

۲۴- الٰہی بحرمت حضرت عروۃ الوثقیٰ خواجہ محمد معصوم رضی اللہ عنہ

۲۵- الٰہی بحرمت حضرت سلطان الاولیا شیخ نصیرالدین رضی اللہ عنہ

۲۶- الٰہی بحرمت حضرت سید نور محمد بدایونی رضی اللہ عنہ

۲۷- الٰہی بحرمت حضرت شمس الدین حبیب اللہ مرزا جان جاناں شہید رضی اللہ عنہ

۲۸۔ الٰہی بحرمت حضرت مجدد مایہ الثانیہ والبشر نائب حضرت خیر البشر
خلیفہ خدا مروج شریعت مصطفےٰ حضرت مولانا سیدنا عبداللہ
المعروف بشاہ غلام علی احمدی رضی اللہ عنہ

۲۹۔ الٰہی بحرمت سید السادات عارف باللہ حضرت غلام محمد شاہ
صاحب رضی اللہ عنہ

۳۰۔ الٰہی بحرمت سراج السالکین قدوۃ العارفین سید ولی محمد شاہ
صاحب رضی اللہ عنہ

۳۱۔ الٰہی بحرمت حضرت شاہ کرامت علی شاہ صاحب رضی اللہ عنہ

۳۲۔ الٰہی عاقبت بخیر کن عاجز غریب مسکین سید اکبر علی حسینی
را بفضلہ وکرمہ

تعویذ

گیہوں میں گھن لگ جانیکا خوف ہو تو ذیل کے اسماء طیبہ ایک پرچہ کاغذ پر لکھکر ان میں رکھدے جب تک وہ پرچہ ان میں رہیگا گھن نہ لگے گا۔ اسماء طیبہ یہ ہیں۔

عبیدؓ اللہ۔ عروہؓ۔ قاسمؓ۔ سعیدؓ۔ ابوبکرؓ سلیمنؓ۔ خارجہؓ۔ رضی اللہ تعالےٰ عنہم۔

جہاں مچھر بکثرت ہوں وہاں حضرت علی بن ہیتی کا مبارک نام لیا جاوے بافضلہ مچھر دفع ہونگے۔

عمل برائے چیچک

تین مرتبہ داہنے کان میں اور تین مرتبہ بائیں کان میں کہے اسم یہ ہے۔ عمادالدین قریشی تیرے یہاں مہمان ہیں۔ اے ستیلا خبر شد خبر شد خبر شد شاہ جہونسی والے نے تجھے دعا کہی ہے اے ستیلا خبر شد خبر شد خبر شد

ہر گاہیکہ ماہ نو یہ بنید ہماں وقت بریں نقش نظر کردہ حروف ان بخواند انشاءاللہ تعالےٰ ان ماہ بخوشے و خرمی بگذرد نقش اینست۔

لَا اِلٰهَ	اَللّٰهُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ
يَا اللّٰهُ	يَا رَحْمٰنُ	يَا رَحِيْمُ	يَا كَرِ	يـمُ
يَا قَدِيْمُ	يَا حَلِيْمُ	يَا عَظِيْمُ	يَا كَرِ	يـمُ
يَا مُقِيْمُ	يَا مُغْنِيْمُ	يَا كَرِيْمُ	يَـا	لَطِيْفُ

نقش برائے درخشیدن درخواب نوشتہ در گلو اندازد

هو هو هو هو هو

هو هو هو هو هو

ھا ھا ھا ھا ھا ھا

ھا ھا ھا ھا ھا ھا

برائے ڈبہ اطفال ہفت عدد نقش نوشتہ یکے در گلو

انداز و دشمش تعویذ در پیش وقت بنوساند مجرب است

۷۸۶

۸۸	۱۱	۶۶
۳۳	۵۵	۷۷
عو	۹۹	۲۲

یا عمر یا عمر

هر جائیکه سنگ در خانه افتد نقش نوشته در خانه چسپانند

۲	۸	۱۱	۳۶
۱۱	۶	۱	۱۱
۷۱	۳	۶	۱۱
۱۵	۱ع	۱	۱

براے درد سر تمام و درد نیم سر این نقش نوشته در سر ورزد

ابابکر صدیق	عمر خطاب	عثمان عفان	علی ابن ابی طالب
علماء توریت	وانجیل	وزبور	وفرقان

برائے نے باز ماندن دو نقش نوشتہ یکے بخوردن وید و دیگے بر
بازوئے راست بہ بندد ہما نوقت نے باز ماند

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مَا سَكَنَ
فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

ترکیب رفع حمل

بیارد استخوان شتر خشک سابیدہ دو سہ روز از آب بدہند
زایل شود **ایضاً** جاری کردن حیض سہاگہ ایلوا
۲ ماشہ ۲ ماشہ
در بیڑہ پان بہ دہند زود جاری شود واللہ اعلم بالصواب۔
چوں ماہ نو بہ بیند این نقش را بہ بیند آں ماہ بخوشی و خورمی
بگذرد و فتوح بسیار شود دشمناں مقہور گردد و ہر چہ
بخورد و بپوشد ہیچ حساب نباشد حسب فرمود محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الا اله	الـه	الله	محمد	رسول	الله
٦١١	٦٦	٣٢	٣٣	٩٣	١٨
٢ھ٢	٨٨	لا	٧٨	١١٢	١١٧
٧٢	١٢٨	٧٨	١٧١	٧١	٨١
اول	١٣٨	٧٨	٣لا١	١٧١	برا

اگر حمل خام عورت میرود این نقش را نوشته در گلو ببند کامیاب شود۔

والطّاویوطاً والطنّا بحق إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ اهياً اشراهيا

نقش برائے گرہ گلو در گلو یا برگردن باشد دفع شود باید کہ ایں نقش نبشتہ و در تعویذ ریزہ سنگیہ نادہ در گلو اندازد

ع لاع اصرع ہ ل دو دو ہ ہ ہ ۱ ۲ ۱ د ا
وس لاا ع البس ام ع ہ ہ ہ درارسا لورھو
اناج راکالا ہ ہ ہ لا ۱۱ ع ۱ہ واصرہ ۸ ۸ ۸ ح

نقش کہ بیماری مسان طفلاں کہ خشک شدہ باور گلو اندارد

	یا اللہ	
یا اللہ	یا محمد	یا اللہ
	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	

نقش برائے بند کردن خون حیض مفید بود

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

۲۵	۲۰	۲۷
۲۶	۲۴	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

نقش برائے درد نیم سر نوشتہ در سر دارد



برائے درد تمام سر نوشتہ در سر دارد صحت یابد

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

این نقش را اگر در سر دارد ہر جا کہ رو سخن بالا گردد

لَا اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰہِ
صُمٌّ	بُکْمٌ	عُمْیٌ	فَهُمْ	لَا یَرْجِعُوْنَ

نقش جدری یعنی چیچک اوّل شیرینی یک فلوس
پاو بالانام پیر دستگیر آوردہ فاتحہ دہانیدہ بعدہٗ
نقش نوشتہ در گلو طفل اندازد ۔ اگر برآید کم برآید

١٦ الحمد لله رب العالمین	٢ الرحمٰن	٣ الرّحیم	١٣ مالک یوم الدین
٥ ایّاک	١١ نَعْبُدُ	١٠ وَاِیَّاکَ	٨ نَسْتَعِیْنُ
٩ اِهْدِنَا صراط	٧ المُسْتَقِیْمَ	٦ صِرَاطَ الَّذِیْنَ	١٢ انعمت علیهم
٤ غَیْرِ المغضوب	١٤ عَلَیْهِمْ	١٥ وَلَا الضَّآلِّیْنَ	١ آمِیْنَ

اگر کسے عورت حاملہ را حیض جاری شود باید کہ ہفت
نقش نوشتہ یکی در کمر انداز دو شش

بخوردن دہد

سرود	١٢ه	٣

ایضاً

برائے محبت این نقش را نوشتہ یکی پیش خود دارد و یک
بنام او شخص در زمین دفن کند انیست

٨	٢	١٠
٩	٧	٤
٣	١١	٦

ایضاً

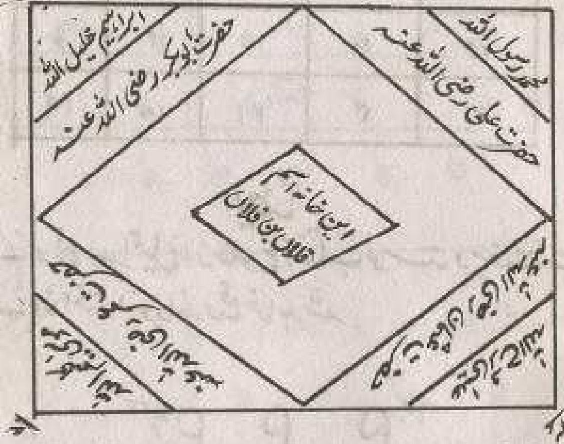
برائے محبت نوشتہ در شربت بدہد مطیع شود

مِّنِّیْ	مُحَبَّۃً	عَلَیْکَ	وَالْقَتُ
وَاَلْقَتُ	عَلَیْکَ	مُحَبَّۃً	مِنِّیْ
وَاَلْقَتُ	مِنِّیْ	وَاَلْقَتَ	عَلَیْکَ
عَلَیْکَ	مُحَبَّۃً	مِنِّیْ	مُحَبَّۃً

ایضاً

برائے مسخرات ہرگاہیکہ ماہ محرم نو بیند اول روز چہار شنبہ آید بوقت یکپاشں روز برآمدن بنوید وزیادہ از سہ تعویذ نہ نویسد۔ نقش انیست۔

از ایں طرف شروع کند



برائے مقہوری اعدا ایں نقش را نوشتہ در زیر سنگ

قبرستان از پارچہ پیچیدہ بہ نہند در ہفتہ عشرہ دفع خواہد شد

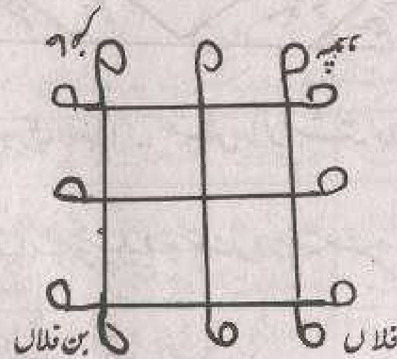
واللہ اعلم بالصواب نقش انیست

اینست ۔

۷	۴۲	۵	۸	۴۳
۶	۱۲	۱۱	۱۶	۴۰
۲۵	۱۷	۱۳	۹	۱
۲۴	۱۰	۱۵	۱۴	۲
۳	۴	۲۱	۱۸	۱۹

ایضاً

برائے دفع اعدا قبل از طلوع آفتاب نوشتہ و ہفت ریزہ نمک انداختہ بسوزاند دفع خواہد شد



نقش برائے سحر و جادو از زعفران نوستہ درگلو انداز د

اسد اللہ	حزر	و یہ ۱
اسد	منظور	۱۸ ادرسے
ما	حشں	۱۲ دا

۱۱ ۱۱ ۰

۰۱۱ ۱۴

نقش برائے رعاف نوستہ در سر دارد صحت یابد

یا غفا	یا للمد
یا سہ	یا حمد سد

برائے درد گوش بہ بندد صحت یابد

ی	ااا	ل ل	الا	ی	اا	اس س	حدحد
ي ي	ع ع	ي ي	ااا	د د و	د و	ع ع	ع ع

برائے حول دل در گلو بدارد

حال	ااا	ح ح	ی و
ل	د و	لا	ف
و	لا	ال ا	حال ل
الا	ل ع	ل ی	لا ع طفر

برائے محفوظ از نظر بد در گلو بدارد ایمن باشد

۱۵۲۰	۱۵۲۳	۱۵۲۶	۱۵۱۳
۱۵۲۵	۱۵۱۴	۱۵۱۹	۱۵۲۴
۱۵۱۵	۱۵۲۸	۱۵۲۱	۱۵۱۸
۱۵۲۲	۱۵۱۷	۱۵۱۶	۱۵۲۷

ایضاً نقش

برائے مقہوری اعدا باید کہ بوقت زوال یعنی دو پہر این نقش را از شیر آگ بنویسد و بعد ازاں وقت شام بعد مغرب یازدہ عدد مرچ سیاہ گرفتہ بر ہر مرچ مذکور یازدہ یازدہ مراتبہ یَا قَہَّارُ یَا جَبَّارُ خواندہ بدمد و در آتش بسوزاند و دعا بجناب باری تعالیٰ در سجدہ رفتہ دست دراز کردہ باینطور بگوید یا الٰہی دوست خوشحال دشمن پائمال تا عرصہ ہفت روز عمل کند و باینطور نقش [illegible]اند

نقش انیبت

یا قہارُ	یا جبّارُ	یا قہارُ
یا قہارُ	اینجا اسم بنویسد	یا قہارُ
یا قہارُ	یا جبّارُ	یا قہارُ

ایضاً برائے محبت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۷۸۶

ح	ا	و
ج	ہ	ز
د	ط	ب

الٰہی صاحب این حرز درمیان فلاں بن فلاں محبت شود

دیگر نقش بچہار طرح

علو درجات ابی

۷۸۶

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

ہلاکے اعدا ناری

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

فتوحات خاکی

۷۸۶

۲	۷	۱
۹	۵	۱
۴	۳	۸

تجربیات بادی

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خروج از تو بادی فتوح از تو خاک = یعنی محبت بہ ناری ہلاک
اور جب انکو بھرنا چاہے تو ہر عدد پر نام موکل لیتا جاوے۔
(۱) اَتَتُ حَیَالٍ یَا اللّٰہ (۲) بَتَتُ حَیَالٍ یَا بَاسِطُ
(۳) جَتَتُ حَیَالٍ یَا جَمِیْلُ (۴) دَتَتُ حَیَالٍ یَا دَایِمُ
(۵) ھَتَتُ حَیَالٍ یَا ھَادِیُ (۶) وَتَتُ حَیَالٍ یَا وَارِثُ
(۷) زَتَتُ حَیَالٍ یَا زَاکِیُ (۸) حَتَتُ حَیَالٍ یَا حَمِیْدُ
(۹) طَتَتُ حَیَالٍ یَا طَاھِرُ ۔ ونوشت تعویذ ہا ہر گاہیکہ
ماہ نو بہ بیندان زمان اول روز یکشنبہ آید الوقت شروع کند
چہارم پانزدہ پانزدہ بلاناغہ بنویسد و یا ہادیُ یا رشیدُ محمد صدبار
وصل اللہ علیک یا محمد صد بار بخواند۔

ایضاً

تعویذ آتشی را از آب شستہ ہر چہار کونہ خانہ یا محل اندازد
انشاء اللہ تعالےٰ خلل جن دفع شود و یکی تعویذ مذکور را در گلو مریض
اندازد۔

ایضاً

نقش فتحیاب را یکے نوشتہ از موم جامہ استوار نمودہ بر درخت کہ بار شیریں می آرد خواہد بست و دویمی در آب دریا یا در آب رواں باید انداخت وسویمی نقش در آتش اندازد و چہارم تعویذ را بایں مضمون نوشتہ کہ یا الٰہی محبت فلاں در دل فلاں از برکت تعویذ پدید آید بعدہٗ بر بازوے او بر بند د مطیع او شود۔ و تعویذ ہلاکے اعداو تصویر گربہ با سگ در ناف نوشتہ و نام ہر دو بنویسد کہ درمیان ایں ہر دو از برکت ایں تعویذ جنگ شود بعدہ تعویذ مذکور را در زیر دیگراں ویا زیر سنگ قبرستان دفن نماید ان انشاء اللہ تعالےٰ عداوت ان ہر دو مرد ماں خواہد شد۔ واگر روزگار کسی کا نہ ہووے تو تعویذ فتحیاب کو اس طرح لکھ کر چار کونہ گھر کے چسپاں کرے تو انشاء اللہ تعالےٰ روزگار بہت جلد ہو جاوے تعویذ یہ ہے

۴۸۶

۵۴ ۱۰۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ایضاً

نقش واسطے اس کے کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اولاد زندہ نہیں رہتی ہے تو چاہیئے کہ ایک تعویذ چاندی خالص کا بوزن ڈھائی ماشہ و دو گھر کا کراوے اور ایک طرف اس تعویذ کے خانہ میں نیشش کثردم

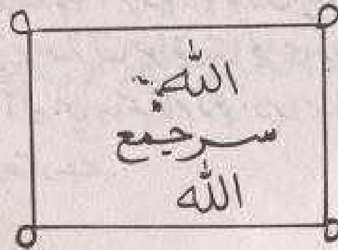
کہ جو تھا دریا اتوار کا کاتا ہوا ہووے ڈالے اور دوسرے گرھا نہ میں یہ نقش ڈالے پھر بوقت دو ڈھائی ماہ کا حمل ہونے پر عورت کے گلے میں ڈالے اور حسب توفیق فاتحہ حضرت پیران پیر کے دلادے اور تصرف کرے جب بچہ پیدا ہووے تو نہلانے سے پہلے تعویذ مذکور عورت کے گلے سے نکال کر بچہ کے گلے میں ڈالے اور بارہ برس تک بحفاظت بچہ کے گلے میں رکھے بعدہٗ فاتحہ حضرت پیران پیر صاحب کی دلاکر تعویذ کو نکال لیوے۔ اللہ چاہے تو اولاد سلامت رہے۔

۹	۱
۷	۳

ایضاً

اگر کسے را اولاد نمی شود باید کہ ایں نقش را بآب خوشبویات بروز جمعہ وقت طلوع آفتاب باوضو رُوئے بسوئے قطب نمودہ بیست ویک نقش بنویسد وعوت را بعد پاک شدن از حیض خوردن دہد ہر روز ہفت نقش متواتر بخورد و لشوہر فراہم آید بفضل الٰہی باردار شود یقین کامل دارد۔

نقش اینست



ایضاً

نقش یا بانسط اس کی لکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ ہمیشہ بلا ناغہ ۱۲ لکھے جاتے ہیں اور جب لکھنا شروع کرے تو یہ اسم پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ یَآ اَیُّھَا الرَّفِیۡقُ الۡاَعۡلٰے

اَجِبۡ یَا جِبۡرَائِیۡلُ یَا دَرۡدَائِیۡلُ یَا سَرۡفَتَمَائِیۡلُ یَا تَنۡکَفِیۡلُ اُحۡضُرُوۡ وَلۡمُسَخِّرَاتِ کُلِّ بَنِیۡ اٰدَمَ بَنَاتِ حَوَّا مَعَ الۡحُبِّ وَالۡاِخۡلَاصِ مَعَ الۡفَتۡحِ وَالۡفُتُوۡحِ بِحَقِّ یَا بُدُّوۡحُ

بہر یا بدوح یا بدوح کہتا جاوے جب تک بارہ نقش لکھے تعویذ یہ ہے

۲۵	۲۰	۲۷
۲۶	۲۴	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

اور اگر یا بدوح کو پڑھنا چاہے تو اسم بالا پڑھ کے پنجاہ ہزار بار یا بدوح ہر روز چالیس روز تک جاری پانی پر مع ترک حیوانیہ غذا کھچڑی روغن بادام ڈال کر اور تسبیح کے آخیر میں یہ اسم تمام کرجاوے پرا اسلام علیکم یا ایہا الرفیق اعلےٰ پڑھتا رہے۔

ایضاً

نقش ابجد واسطے محبّت کے ہر روز، عدد لکھتا رہے۔

وہ یہ ہے۔

۴۸۶

و	ا	ح
ز	ه	ج
ب	ط	د

ایضاً

ترکیب حاضرات از حضرت پیران پیر برائے خلل آسیب باید کہ اینقش را نوشتہ و پیچیدہ بالای او پنہ ورلیشمان بہ پیچند و بعد نماز عشاء۔ در چراغ تو بکتم باو روغن سرشف کردہ و بالائے سبو جبر گلے تو و بر سوچہ خاک چہار راہ نہادہ چراغ نہادہ روشن کند. و مریض را غسل کنانیدہ پیش او بنشاند و جائے نیز پاک باشد و مریض را حکم کند نظر در چراغ دارد و کل موشو نزد خود دارد و فاتحہ حضرت غوث الاعظم دہانیدہ فلیتہ روشن کند۔

۷۸۶

این طرف دشمن کند

سوختم دیوان و پریان و جنیان و کفاران و ساحران و جادوگران دخل ریان

انچه مد اندام فلاں بنت فلاں زحمت رساند دستور شدہ است

بیابد از خود باز

رو ببوزد و

خاکستر گردد

العجل العجل الساعت

الساعت علیقا علیقا

انت تعلم الوحا

الوحا الوحا

۹ ۱۱ ۱۴ ۳۰ ۳۲۸ ۷ ۳۰۵ ۳ ۴ ۳۰۲ ۶ ۱۳ عاتبر ۳۰۷ ۹ ۱۶ ۳ ۳۳ ۳۱ ۳۰۹ ۱۰ ۵ ۲ ۱۰

العجل الوحا العجل الوحا

یا قابض

یا قابض

یا قابض

از زیر دفن کند

تعویذ بچہ کے بڑھنے کے لئے جو ماں کے پیٹ میں بڑھنے سے بند ہو جاتا ہے اور جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے اس کو بھی اولاد دے دیتا ہے۔

۷۸۶

۹۳۳	۹۴۳	۹۴۴	۹۳۰
۹۳۸	۹۳۶	۹۳۵	۹۴۱
۹۳۴	۹۴۰	۹۳۹	۹۳۷
۹۴۵	۹۳۱	۹۳۲	۹۴۲

(۲۶۷)

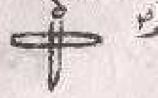
تعویذ ترقی رزق اور انہیں تینوں اسماء کو بعد نماز صبح و دسو مرتبہ

مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

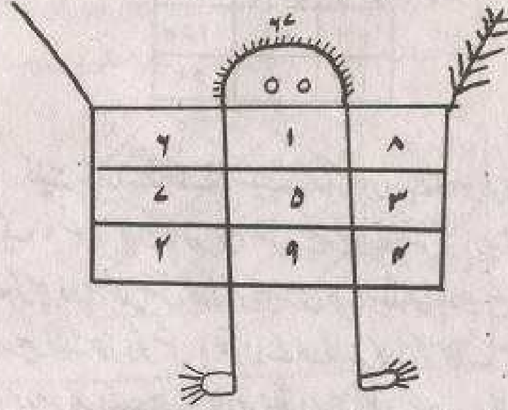
۲۸۶

اللہ	باسط	معطی
۱۵۲	۸۹	۲۶
۴۹	۱۰۶	۱۱۲

فلیتہ ہذا واسطے جلانے آسیب کے آزمودہ ہے کہ اس کو دو فلیتہ لکھے ایک اس فلیتہ کا ذرا بڑا نقش لکھے چھوٹے نقش کو پارچہ نیلگوں میں لپیٹ کر پھر دوسری نقش کلاں کو بھی اسی طرح نیلگوں پارچہ میں لپیٹ لے اور پھر فلیتہ خوز و کو مثل ہاتھوں کے اور فلیتہ کلاں کو بجائے جسم کے کرے اور سر پر ایک جو لی پارچہ نیلگوں کی لگا دے جب یہ فلیتہ مثل نقش بالا کے تیار ہو۔ اور وقت ضرورت کے سوا پاؤ روغن سرسوں میں فلیتہ کو تر کر کے سرنگوں دست پناہ سے پکڑ کر مریض کے سامنے اوپر ہانڈی پر آب کے رکھے جو قطرہ روغن گرے تو ہانڈی میں کرے۔ جب تمام جل چکے اسی ہانڈی میں ڈال کر منہ بند کر کے کسی جا علیحدہ میں دفن کرے اور فاتحہ حضرت پیرانِ پیر کے دلا دے جس قدر مقدور ہو دے پھر تین فلیتہ نقش دیگر کے علیحدہ کر کے اور پارچہ نیلگوں میں استوار کر کے تیل سرسوں میں تر کر کے سامنے مریض کے تین شب تک سامنے رکھ کر جلا دیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خلل آسیب کا رفع ہو گا۔



نقش اوّل



فلیتہ دیگر جو بعد حاضرات کے تین روز تک جلاوے

٧	١٣	١	ھ
٢	١٣	٨	١١
١٦	٣	١٠	ع
٩	٦	١ع	١ع

ترکیب اس کی نیچے کی طرف لکھی گئی ہے معلوم کریں۔

سیارہ سبعہ	ابجد زحل	ہوزح مشتری	طیکلمن مریخ	سع شمس	فص قر زہرہ	شت ثخ عطارد	ذ ضظغ قمر
آتشی	ا ۱	ہ ۵	ط ۹	م ۴۰	ف ۸۰	ش ۳۰۰	ذ ۷۰۰
بادی	ب ۲	و ۶	ی ۱۰	ن ۵۰	ص ۹۰	ت ۴۰۰	ض ۸۰۰
آبی	ج ۳	ز ۷	ک ۲۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ث ۵۰۰	ظ ۹۰۰
خاکی	د ۴	ح ۸	ل ۳۰	ع ۷۰	ر ۲۰۰	خ ۶۰۰	غ ۱۰۰۰

Faizan Ali Qadri

بیاض

عملیات و تعویذات

مصنّف

حضرت سیّد اکبر علی شاہ صاحب چشتی سیکری رحمۃ اللہ علیہ

یکے از مطبوعات

شعبہ نشر و اشاعت خانقاہ چشتیہ میرپور خاص

ضلع تھرپارکر سندھ